وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
جلد نمبر:2 منگل 27 اکتوبر 2026ء 14 جمادی الاول 1448ھ صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر:9

کشمیری پاکستانی افیئرز

بھارت کیخلاف کشمیری آج یوم سیاہ منا رہے ہیں ہندوستان کا منفی پراپیگنڈا کسی صورت کامیاب نہیں ہونے دیں گے

27 اکتوبر کشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، تحریکِ آزادی کو حکومتِ پاکستان اور آزاد حکومت کشمیر کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت حاصل ہے، قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، صدر

ہندوستان کے غاصبانہ قبضہ کے خلاف دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں، گزشتہ آٹھ دہائیوں سے مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جاری ہیں، وزیر اعظم

نومبر 1947 میں ہجرت کرنیوالے ادھڑی لاکھ کے قریب مسلمانوں کو شہید کیا، بھارت نے ظلم وجبر کا راستہ اختیار کیا، کشمیری غیر قانونی تسلط کو کسی صورت قبول نہیں کرتے، یوم سیاہ پر پیغامات

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) صدر آزاد جموں وکشمیر ڈاکٹر محمد عزیز خان نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے خصوصی بیان میں کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء ریاست جموں وکشمیر کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے کشمیریوں کی ڈوگرہ حکمران کے خلاف جاری تحریک آزادی کو کچلنے کے لیے اپنی فوجیں ریاست جموں و کشمیر میں اتاریں اور اس پر غیر قانونی قبضہ کر لیا، یوں کشمیری عوام کو ان کے حق آزادی سے محروم کر دیا گیا، بھارت کے ان اقدامات کو متنوعہ جموں و کشمیر کے عوام نے کبھی قبول نہیں کیا اور ہر سطح پر اس کے خلاف بھرپور مزاحمت جاری رکھی۔ کشمیری عوام کی اسی جدوجہد میں حکومتِ پاکستان اور اہل پاکستان نے ہمیشہ بھرپور حمایت کا مظاہرہ کیا۔ بھارتی افواج کو کشمیری مجاہدین کی جانب سے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ 1947ء میں بھارت خود مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لے کر گیا اور کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دینے کا وعدہ کیا، لیکن اس وعدے کو پورا کرنے کے بجائے بھارت نے ظلم وجبر کا راستہ اختیار کیا اور انسانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

مظفرآباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر سیز فائر لائن کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم سیاہ کے طور پر مناتے ہیں اور ہندوستان کے غاصبانہ قبضہ کے خلاف بھرپور احتجاج اس بات کا واضح پیغام ہے کہ ہندوستان تمام تر ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیریوں کے جذبہ حریت کو دبا نہیں سکا۔ مسلمانوں کو شہید کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ہندوستان گزشتہ آٹھ دہائیوں سے مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کر رہا ہے۔ نومبر 1947 میں ہندوستان کی افواج، دوگرہ فورسز، آر ایس ایس اور اکالی دل کے دہشت گردوں نے پاکستان کی محبت میں ہجرت کرنے والے ادھڑی لاکھ کے قریب جموں کے مسلمانوں کو شہید کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اوورسیز کشمیریوں کیلئے سپیشل کوٹہ کی منظوری

100 روزہ ایجنڈا میں دھی رانی پروگرام، تھرا کشمیر پروگرام، ہمت کارڈ، کلینک آن ویل، آئی ٹی ڈسٹینیلائزیشن جلد آزاد کشمیر میں لانچ کیے جائیں گے، حکومت کی توجہ محض روایتی ترقیاتی منصوبوں تک محدود نہیں، کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے 2 فیصد بجٹ مختص

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں اصلاحات، ہر ضلع میں 2 بی ایچ یوز، 1 آر ایچ سی کی سہولیات بہتر کی جائینگی، معدنیات کے شعبہ کو فروغ دینے کیلئے جیمز سٹون ایکسپلینس سنٹر زکی منظوری، قیمتی پتھروں کی شناخت، مارکیٹنگ، ریسرچ، سکل ڈویلپمنٹ کی تربیت دی جائے گی، وزراء کی میڈیا کو بریفنگ

دہشتگردی کے خلاف آپریشن، قومی سلامتی کے تحفظ اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کیلئے فورسز اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں کی کوششوں کی بھرپور حمایت اور مدد جاری رکھی جائے گی، اقوام متحدہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے، متفقہ قرارداد منظور



مظفرآباد: وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار افتخار گیلانی کابینہ اجلاس کی صدارت کر رہے، وقار نور، اظہر صادق، ثاقب مجید راجہ اور دیگر شریک ہیں



مظفرآباد: وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ نثیر عباسی، وزیر توانائی ثاقب مجید راجہ اور وزیر بنکلات کنٹرول (ر) وقار نور کابینہ اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کر رہے ہیں

مظفرآباد (خبر نگار) آزاد جموں وکشمیر کابینہ کے اجلاس میں قرارداد پیش کی گئی جسے متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) آزاد جموں و کشمیر کابینہ نے اوورسیز کشمیریوں کیلئے سپیشل کوٹہ کی منظوری کے قیام۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

کیڈٹ کالج مظفرآباد میں تنازع کشمیر پر سیمینار کا انعقاد

مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر پر امن، منصفانہ اور پائیدار حل کے امکانات پر روشنی

سردار مسعود، پرنسپل عسرت، ڈاکٹر اسماء، ڈاکٹر ولید، پروین شاہ، طیبہ خورشید کا خطاب

مظفرآباد (خبر نگار) کیڈٹ کالج مظفرآباد میں "تنازع کشمیر: تاریخی پس منظر اور امکانات" کے موضوع پر ایک اہم علمی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ممتاز سفارت کار، دانشوروں اور ماہرین امور کشمیر نے شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ سیمینار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)





27 اکتوبر کو بھارت کیخلاف یوم سیاہ کا مقصد عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنا ہے، کوٹلی میں آج احتجاجی ریلی ہوگی

کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت کی فراہمی کیلئے توجہ مبذول کرائی جائے گی

27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج جموں وکشمیر میں داخل ہوئیں، آزاد جموں وکشمیر بھر کی طرح ضلع کوٹلی میں بھی یوم سیاہ منایا جائے گا

ضلعی ہیڈکوارٹر کوٹلی میں احتجاجی ریلی نکالی جائے گی، حق خود ارادیت کے حصول تک کشمیریوں سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھی جائے گی

کوٹلی (خبر نگار) متعینہ کشمیر پر بھارتی قبضے کے خلاف 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منایا جائے گا، کوٹلی میں احتجاجی ریلی دن 11 بجے نکالی جائے گی۔ سفارتی و عدالتی ذرائع کے مطابق بھارت کشمیر پر غیر قانونی قبضے، بھارتی مظالم اور کشمیری عوام کو ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



مظفرآباد: صدر آزاد کشمیر ڈاکٹر نجیب خان سے چیف الیکشن کمشنر سلام مصطفیٰ فلل ملاقات کر رہے ہیں

آزاد کشمیر میں سرمایہ کاری، روزگار اور صنعتی ترقی کیلئے اقدامات کرینگے، چوہدری طارق

چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ آزاد کشمیر انجینئر چوہدری رضوان انور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب، پیکیج اسمبلی کی خصوصی شرکت

آزاد کشمیر کو امن، استحکام، تعمیر وترقی اور خوشحالی کے لحاظ سے ایک مثالی خطہ بنایا جائے گا، طارق فاروق، چوہدری رضوان انور

معاشی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے، پیکیج آزاد کشمیر کا تقریب سے خطاب

بھمبر (بیورو رپورٹ) پیکیج آزاد جموں و کشمیر ٹوئن سازاسمبلی چوہدری طارق فاروق نے کہا ہے کہ قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) ممیاں نواز شریف، وزیر اعظم پاکستان میاں شہباز شریف اور وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے وژن کے مطابق آزاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)



مظفرآباد: وزیر اعظم افتخار گیلانی آزاد کشمیر کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

علی امین گنڈاپور کے وفاق سے رابطے بحال ہونے کا انکشاف

سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا نے ایک بار پھر وفاق کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ بحال کر لیا

صوبائی کشیدگی کے دوران گرفتار ہونے والے پارٹی کارکنان کی فوری رہائی کو یقینی بنایا ہے

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا میں سیاسی ڈیڈ لاک، صوبائی حکومت کے خاتمے اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد پہلی بار وفاق اور صوبے کے درمیان رابطے بحال ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

جہاں سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا اعوامی امن کنڈاپور کے وفاق سے رابطے بحال ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

ڈاکٹرز میں انسانی ہمدری، احساسِ ذمہ داری لازمی ہے، افتخار گیلانی

میڈیکل کالج میں سمپوزیم کا افتتاح، وزیر اعظم کا پریکٹیکل استقبال اور پریزینٹیشن

طلبہ میں پیشہ ورانہ اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا ضروری ہے، وزیر اعظم

مظفرآباد (خبر نگار) وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے اے جے کے میڈیکل کالج میں سمپوزیم 2026ء کا افتتاح کر دیا۔ کالج آمد پر وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ نثیر بیگ کرنی بیلٹھ عارضہ نیفرالوجی، پرنسپل میڈیکل کالج ممبران اور طلبہ نے وزیر اعظم کا پریکٹیکل بھی پیش کی گئیں۔ اس موقع پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

مائیتری پالیسی کا اعلان، شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافہ

اسلام آباد (وقائع نگار) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود میں 50 بیسز پوائنٹس اضافہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

الیکشن کمیشن کا انتخابی عمل میں اے آئی کا باقاعدہ استعمال کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (انویسٹی میڈیا رپورٹر) الیکشن کمیشن نے انتخابی عمل میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کا باقاعدہ استعمال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

بھارت کیخلاف یوم سیاہ سری نگر میں کشمیری آزادی نوشتہ دیوار بن چکی، عمیر تنویر

27 اکتوبر تاریخ کا سیاہ باب ہے، مسلسل سفاکی کو کشمول کو فروغ دینا بھی ناگزیر ہے، تنازعہ کشمیر کا حل دو پر یا امن کی بنیاد بن سکتا ہے

مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے سیاسی قیادت، تعلیمی اداروں، اساتذہ، طلبہ، نوجوانوں اور ذرائع ابلاغ کو کردار ادا کرنا چاہیے

تعلیم کسی بھی قوم میں شعور، برداشت، امن اور ذمہ دارانہ طرز فکر کو فروغ دینے کا بنیادی ذریعہ ہے، مسئلہ کشمیر محض علاقائی تنازع نہیں

مظفرآباد (نمائندہ خصوصی) آزاد کشمیر کے وزیر تعلیم سکولز راجہ عمیر تنویر ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947ء جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے، جب بھارتی افواج سری نگر میں اتاری گئیں۔ یہ دن کشمیری عوام کے لیے دکھ، محرومی اور جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، جبکہ گزشتہ کئی دہائیوں سے جاری ان کی تحریک اس عزم کی عکاس ہے کہ حق خود ارادیت اور بنیادی حقوق سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل دو پر یا امن کی بنیاد بن سکتا ہے

محکمہ فشریز کی ملازمت کیلئے بالائی عمر کی حد 41 سال مقرر، نوٹیفکیشن جاری

پولیس ڈیپارٹمنٹ، محکمہ جیل خانہ جات اور ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 کو اس رعایت سے مستثنیٰ قرار دیا گیا

فیصلے کا اطلاق فوری ہوگا، سہولت موجودہ حکومت کی مدت تک برقرار رہے گی، سابقہ مقررہ حد سے تجاوز کردہ امیدوار مسترد ہو سکتے ہیں

صدر آزاد کشمیر نے کابینہ کے 35 دیں اجلاس کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد بڑھانے کی منظوری دی

مظفرآباد (نامہ نگار) آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر کے سرمد ایوب جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ نے سرکاری ملازمتوں کے لیے امیدواروں کی بالائی عمر کی حد 41 سال تک بڑھانے کے لیے بالائی عمر کی حد میں 41 سال تک رعایت دینے کی منظوری دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 35 دیں اجلاس، منعقدہ 17 اکتوبر 2025، کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں موجودہ حکومت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

صدر آزاد کشمیر نے کابینہ کے 35 دیں اجلاس کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد بڑھانے کی منظوری دی

بڑھانے کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق صدر آزاد جموں وکشمیر نے کابینہ کے 35 دیں اجلاس، منعقدہ 17 اکتوبر 2025، کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں کیلئے بالائی عمر کی حد 41 سال تک رعایت دینے کی منظوری دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق 35 دیں اجلاس، منعقدہ 17 اکتوبر 2025، کے فیصلے کی روشنی میں سرکاری ملازمتوں موجودہ حکومت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ولسن سے وفاداری: فقیر الہند و ستان سے وابستہ افراد سے لاتعلقہ کا اعلان لاتعلقی

جگنو (اے ایف پی) فقیر الہند و ستان (پی ایل ایف) سے وابستہ افراد سے ان کے لاتعلقہ نے بھی اعلان لاتعلقی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

رائیونڈ: عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ 5 نومبر کو شروع ہوگا

رائیونڈ (پاکستان پی) رائیونڈ میں الاتوامی سالانہ عالمی تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ 5 نومبر کو شروع ہوگا تبلیغی اجتماع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

میر پور میں مہنگائی کا طوفان، اشیا خورونوش کی قیمتوں میں روزانہ اضافہ

سبزی کی قیمتوں میں اضافہ، گیس سلنڈر 11 کلو کا 6 ہزار آٹھ سو میں فروخت کیا جانے لگا

حکومت عوام کو ریلیف دلوانے میں ناکام، ملازمین بھی مہنگائی چکی میں پس گئے

میر پور (بیورو رپورٹ) سبزی کی قیمتوں میں اضافہ، گیس سلنڈر 11 کلو کا 6 ہزار آٹھ سو روپے میں فروخت کیا جانے لگا، مرغ گوشت بھی 6 سو روپے کلو میں فروخت، بجلی کی قیمتوں میں بھی اضافہ، حکومت کی نوٹیفکیشن جاری کرنے میں ناکامی، عوام سخت پریشان، سرکاری ملازمین بھی مہنگائی چکی میں پس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



مظفرآباد: سیکرٹری پی این ڈی ڈاکٹر لطیف اعوان کے ہمراہ افطار مشن سرمد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مظفر آباد عامر ایوب ملک اور دیگر



اسلام آباد کے فنی تعلیمی ادارے کے زیر اہتمام تقریب کے شرکاء کا گروپ فوٹو

خواتین میں قانونی شعور خود اعتمادی معاشی ترقی خوشحالی کیلئے ناگزیر ہے، عائمہ عائل

محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام رورل سینٹر میر پور کی افتتاحی محترمہ وقار انساء کی کاوشوں سے "عورت کی ترقی اور تحفظ" کے موضوع پر سیمینار

رورل سینٹر سے وابستہ خواتین اور طالبات کو بنیادی قانونی حقوق، ہراسانی، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی مسائل سے متعلق حفاظتی اقدامات سے آگاہ کیا گیا

خواتین کو قانونی اور سماجی مسائل کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کیلئے پروگرام کا تسلسل سے انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے، اے ڈی سی

میر پور (نمائندہ خصوصی) موجودہ دور میں عورت کی ترقی اور تحفظ تعلیم ہنرمندی، معاشی خودمختاری معاشرے کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، اے ڈی سی میر پور ثمینہ ترقی نسواں آفیسر ترقی نسواں آفیسر محترمہ عاصمہ علی شان کی تکلمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام رورل سینٹر میر پور میں انچارج محترمہ وقار انساء رورل سینٹر کی خصوصی کاوشوں سے "موجودہ دور میں عورت کی ترقی اور تحفظ" کے موضوع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)



مظفرآباد: سیکرٹری پی این ڈی ڈاکٹر لطیف اعوان کے ہمراہ افطار مشن سرمد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مظفر آباد عامر ایوب ملک اور دیگر گروپ فوٹو

ملک منیر اقبال چنڑ کی میاں ریاض حسین پیرزادہ سے ملاقات

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حلقہ این اے 168 بہاولپور سے رکن قومی اسمبلی منتخب ہونے والے ملک منیر اقبال چنڑ نے اپنے چھالی اور ڈپٹی آبکیر پنجاب اسمبلی، ظہیر اقبال چنڑ کے ہمراہ وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ (باقی صفحہ 24 بقیہ نمبر 24)

سابق آرمی چیف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ انتقال کر گئے

راولپنڈی (خبر نگار) سابق چیف آف آرمی اسٹاف جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ پاک فوج کے سب سے اعلیٰ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سابق چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور (باقی صفحہ 13 بقیہ نمبر 13)

خواتین کی شمولیت کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، وقار انساء

میر پور (بیورو رپورٹ) موجودہ دور میں عورت کی ترقی اور تحفظ تعلیم ہنرمندی، معاشی خودمختاری معاشرے کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، اے ڈی سی میر پور ثمینہ ترقی نسواں آفیسر ترقی نسواں (باقی صفحہ 25 بقیہ نمبر 25)

ایف ایف سی کی کامیابیوں کا سلسلہ جاری، مزید اعزازات حاصل کر لیے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ (ایف ایف سی) نے کارپوریٹ رپورٹنگ، شفافیت اور پائیدار کاروباری حکمت عملی کے میدان میں ایک اور نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے بہترین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق ہونا چاہیے، یاسین چوہدری

بھارت نے فوجی طاقت کے زور پر کشمیر پر قبضہ کیا، کشمیری عوام کی قربانیوں اور حق خود ارادیت کی جدوجہد کو دبایا نہیں جا سکتا

27 اکتوبر کشمیری تاریخ کا سیاہ ترین دن، عالمی برادری مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورت حال کا نوٹس لے، صدر پیپلز پارٹی

کشمیری عوام نے آزادی، قومی تشخص اور بنیادی حقوق کیلئے بے مثال قربانیاں دیں، طاقت اور جبر سے حق آزادی کی خواہش ختم نہیں کی جا سکتی



عاصمہ بٹ کا شاہراہ ریشم میڈ کے موقع پر شرکا کے ہمراہ گروپ فوٹو

27 اکتوبر 1947ء کشمیر کی تاریخ کا اہم دن ہے، نقدس گیلانی

مظفرآباد (خبر نگار) سابق وزیر پرفیسر نقدس گیلانی نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے (باقی صفحہ 28 بقیہ نمبر 28)

27 اکتوبر کا دن ناقابل فراموش

دن ہے ریحانہ خان

مظفرآباد (وقائع نگار) جنیئر پرسن و ویمن کمیشن محترمہ ریحانہ خان نے کہا کہ 27 اکتوبر کا دن ناقابل فراموش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

27 اکتوبر کشمیریوں کی لازوال قربانیوں اور بھارتی مظالم کی یاد دلاتا ہے، شاہد ڈاکٹر

اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر حل کرنے میں ناکام، کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کیلئے عالمی برادری اپنا کردار ادا کرے

مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی جبر، تشدد، پابندیوں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں

مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کی حمایت جاری رکھیں گے، مسئلہ کشمیر کا حل پائیدار امن کیلئے ناگزیر ہے

مظفرآباد (خبر نگار) مسلم لیگ ن آزاد کشمیر ضلع میر پور خواتین ونگ کی صنیرہ ناب صدر ڈاکٹر شائستہ چوہدری نے کہا کہ 27 اکتوبر کو یوم سیاہ، مظاہروں کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مبذول کرانا ہے، کشمیری عوام نے بھارتی فوجی حاکمیت کو کبھی قبول نہیں کیا اور نہ ہی آزادی کی جدوجہد سے دستبردار ہوں گے، اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر حل کرنے میں ناکام، کشمیری عوام کو حق خود ارادیت دلانے کیلئے عالمی برادری اپنا کردار ادا کرے، 27 اکتوبر 1947ء کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف بھارتی فوجیں سرینگر میں اتارنے اور جموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بھارت نے مقبوضہ کشمیر غاصبانہ قبضہ کیا، پاکستان نے کشمیر کو بچا رکھا ہے، قیادت

تمام سیاسی جماعتیں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے متفق ہیں، کشمیریت اور پاکستانیت ایک ہیں کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے

مقبوضہ کشمیر میں غیر کشمیریوں کو جعلی ڈومیسائل کے ذریعے آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے

کشمیریوں کی خواہشات کے برعکس ان کے حقوق کو بھارت پامال کر رہا ہے، کشمیر ایک نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بن چکا ہے

اسلام آباد (وقائع نگار) جموں وکشمیر لبریشن سیل (راولپنڈی سیکٹر) اور ڈیتھل پریس کلب کے اشتراک سے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے حوالے سے سیمینار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسرائیلی انتخابات: گادی آئزن کوٹ کی جماعت یش یا ہوی لیکود پارٹی سے آگے

حتمی ایبپ (نیٹ نیوز) اسرائیل میں پارلیمانی انتخابات سے دو روز قبل جاری ہونے والے تازہ ترین پول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

علیمہ، عظمیٰ اور نورین نیازی کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع

لاہور (بیورو رپورٹ) پنجاب حکومت نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
منگل 27 اکتوبر 2026

گندم کی سرکاری قیمت میں اضافہ

وزیراعظم شہباز شریف نے ملکی زرعی شعبے کے فروغ، کسانوں کے معاشی مفادات کے تحفظ اور آئندہ سال گندم کی پیداوار میں نمو کے لئے اہم فیصلہ کرتے ہوئے 2027ء کیلئے گندم کی مجوزہ قیمت ساڑھے چار ہزار روپے فی من مقرر کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اُنہوں نے اپنے بیان میں اُمید ظاہر کی کہ گندم کی مجوزہ قیمت میں اِس واضح اضافے سے کاشتکاروں کو نہ صرف اپنی پیداواری لاگت پوری کرنے میں مدد ملے گی بلکہ وہ مناسب منافع بھی حاصل کرسکیں گے۔ اُن کا مزید کہنا تھا کہ حکومت کی بنیادی ترجیحات میں کسانوں کو گندم کی زیادہ سے زیادہ بوائی کی جانب راغب کرنا شامل ہے تاکہ آنے والی گندم کی فصل سے ملکی پیداوار کے اہداف حاصل کیے جاسکیں۔ اُنہوں نے اِس اَمر کی طرف اشارہ بھی کیا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران مہنگائی اور زرعی اخراجات میں مسلسل اضافے کی وجہ سے کسان برادری کو شدید مالی مشکلات کا سامنا رہا جبکہ ملک کو گزشتہ دو برسوں کے دوران گندم بھی درآمد کرنا پڑی۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ گندم کی مقامی پیداوار میں اضافہ نہ صرف کسانوں کے معاشی مفادات کا تحفظ کرے گا بلکہ ملک کو غذائی ضروریات کے معاملے میں خودکفیل بنانے کی جدوجہد کو بھی تقویت دے گا۔ حکومت کو قوی اُمید ہے کہ اِس فیصلے کے مثبت اور دور رَس اثرات ملکی زراعت، گندم کی وافر دستیابی اور کسانوں کی خوشحالی کی صورت میں واضح طور پر سامنے آئیں گے۔ وزیراعظم ہاؤس سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق گزشتہ سال گندم کی قیمت ساڑھے تین ہزار روپے فی من مقرر کی گئی تھی جس کے مقابلے میں آئندہ سال کے لئے اِس کی نئی قیمت میں ایک ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اعلامیے میں یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ اِس اضافے کے بعد ساڑھے چار ہزار روپے فی من کی قیمت فی الحال مجوزہ یا اشاراتی ہے لہٰذا اِسے حتمی طور پر نافذ شدہ سرکاری خریداری قیمت تصور کرنے سے قبل متعلقہ سرکاری اعلان اور درکار انتظامی طریقہ کار کی تصدیق لازمی کی جائے۔

وزیراعظم کے اِس اہم اقدام سے کسانوں کو بڑھتی پیداواری لاگت، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور مہنگائی کے دباؤ سے نہ صرف ریلیف ملے گا بلکہ ملک میں گندم کی کاشت کے لئے موثر ترغیبات پیدا ہوسکیں گی۔ اِس سے زرعی معیشت بھی پائیدار بنیادوں پر مستحکم ہونے کی طرف گامزن ہوگی کیونکہ ملکی معیشت کی بحالی اور اُس میں توازن برقرار رکھنے کے لئے گندم اور اُس جیسی بڑی فصلوں کا انتہائی اہم کردار ہے۔ پاکستان میں گندم عام آدمی کی روزمرہ خوراک کا 60 فیصد حصہ تشکیل دیتی ہے۔ پاکستان زرعی ملک ہے اور اِس کی معیشت کا زیادہ تر انحصار بھی زراعت ہی پر ہے۔ دنیا بھر میں پاکستان گندم پیدا کرنے والے ممالک میں آٹھویں نمبر پر ہے۔ ملک میں گندم کی اوسط فی ایکڑ پیداوار 28 سے 35 من کے درمیان ریکارڈ کی جاتی ہے۔ یہ اہم فصل پاکستان کی زراعت میں 8.7 فیصد جبکہ ملکی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں 9.1 فیصد کا حصہ ڈالتی ہے۔ اِسی اہمیت کے پیشِ نظر گندم اور اُس کی پیداوار سے متعلق پالیسیوں میں بہتری آنی چاہئے تھی اور کسان کو خوشحال ہونا چاہئے تھا لیکن یہاں صورتحال بالکل اُلٹ ہے، نہ صرف کسان بدحال ہے بلکہ عوام کی روٹی کی ضرورت پوری کرنے کے لئے گندم بھی باہر سے مہنگے داموں درآمد کرنا پڑتی ہے۔ ویٹ پالیسی اینالیسز کی رپورٹ (2022ء سے 2023ء) کے اعداد وشمار کے مطابق اِس شعبے میں 1.9 ملین ہیکٹر رقبے پر بوائی اور 3.27 ملین ٹن کی خوش نما پیداوار کا ایک مثبت منظرنامہ پیش کرتے ہیں تاہم امریکی شعبہ زراعت کی رواں سال کی رپورٹ "پاکستان: اناج اور خوراک سے متعلق رپورٹ 2026ء" موجودہ صورتحال میں پیداوار میں کمی کے تشویشناک رجحان کو اُجاگر کر رہی ہے۔

گزشتہ برسوں میں ماحولیاتی بحران نے زراعت کو متاثر کیا مگر اِس کے ساتھ کسانوں کے گندم کی بوائی کے رجحان میں بھی واضح کمی دیکھی گئی کیونکہ حکومت نے امدادی قیمت اور گندم کی سرکاری خریداری کم کر دی تھی۔ بڑھتی پیداواری لاگت کے نتیجے میں کسان کا رجحان گندم کے بجائے دیگر فصلوں کی طرف بڑھتا چلا جارہا تھا۔ کسان جو پیسہ گندم کی کاشت پر لگا رہا تھا وہ یا تو پورا ہی نہ ہو پاتا یا پھر اُس کا منافع انتہائی کم ہوتا۔ سرکاری سطح پر کم قیمت مقرر کیے جانے کی وجہ سے سستی گندم کی وجہ سے سارے کا سارا فائدہ آٹا بنانے والی ملیں، مارکیٹ کے آڑھتی اور تاجر سمیٹ لیتے تھے۔ کسان کی فصل وقت پر اور مناسب قیمت پر نہ بکے تو وہ پڑے پڑے خراب ہونے لگتی ہے جس سے بچنے کیلئے کسان مجبور ہو کر اِسے آڑھتیوں یا گودام مالکان کے ہاتھ سستے داموں فروخت کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔ دلچسپ اَمر یہ ہے کہ حکومت اپنے کسان کو فائدہ دینے کے بجائے باہر سے گندم منگوا کر نہ صرف غیر ممالک کے کسانوں کو فائدہ دیتی رہی بلکہ اِسے درآمد پر کثیر اور قیمتی زرِمبادلہ بھی خرچ کرنا پڑا۔ کاشتکاروں نے اِنہی وجوہات کی بنا پر گندم کاشت سے گریز شروع کر دیا۔ گندم کی بوائی میں مسلسل کمی کے پیشِ نظر یہ خطرہ پیدا ہو چکا تھا کہ اِس کی بوائی میں مزید کمی ہوئی تو ملک میں بڑا غذائی بحران جنم لے سکتا ہے۔ روس اور یوکرین جنگ کا خاتمہ نہ ہو سکنے اور مشرقِ وسطیٰ کے دن بدن بگڑتے حالات کے باعث دنیا بھر میں اشیائے خورد و نوش کی قلت اور ترسیل میں رکاوٹ کے خدشات بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ ایسے میں گندم کے بحران سے نبرد آزما ہونا نہ صرف مشکل ہو جاتا بلکہ پوری قوم کو اِس کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑتی۔ حکومت نے اِسی خطرے کے پیشِ نظر گندم کی آئندہ سال کی قیمت میں اضافہ کیا تاکہ کسانوں کو زیادہ سے زیادہ بوائی کی طرف راغب کیا جاسکے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ اعلان کردہ قیمت کو یقینی بنائے کیونکہ کسان اِس حکومتی وعدے پر گندم کی فصل کی کاشت کر کے ملک کے غذائی تحفظ میں اپنا حصہ ڈالے گا۔

سلسلہ قرآن کا فرمان

تحریر: ظہیر الدین

سورۃ الاحزاب، آیات 35 تا 40

اللہ کے نزدیک عظمت کا معیار:

(مرد و عورت کی یکساں اخلاقی ذمہ داری اور حکمِ الٰہی کے سامنے سپردگی)

گزشتہ آیات میں ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کی خصوصی حیثیت، ان کے گھریلو آداب، دینی ذمہ داریوں اور پاکیزہ کردار کی اہمیت بیان ہوئی تھی۔ اب قرآن اس گفتگو کو ایک نہایت وسیع اور بنیادی اصول تک پہنچاتا ہے: اللہ کی قربت، مغفرت اور اجرِ عظیم کے دروازے مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے کھلے ہیں۔ فضیلت کا اصل معیار جنس، خاندان، دولت یا معاشرتی مقام نہیں، بلکہ ایمان، تقویٰ اور صالح کردار ہے۔ اس کے فوراً بعد یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ سچا ایمان صرف اچھے اوصاف اختیار کرنے کا نام نہیں، بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلے کے سامنے اپنی خواہشات کو تابع کر دینے کا تقاضا بھی کرتا ہے۔

آیت 35 میں قرآن مردوں اور عورتوں کو دس صفات میں ساتھ ساتھ ذکر کرتا ہے۔ اسلام، ایمان، اطاعت، سچائی، صبر، خشوع، صدقہ، روزہ، عفت و پاک دامنی اور کثرتِ ذکرِ الٰہی۔ یہ محض نیکیوں کی ایک فہرست نہیں، بلکہ ایک مکمل ایمانی شخصیت کی تعمیر کا نقشہ ہے۔ اس میں عقیدہ بھی ہے، عبادت بھی، کردار بھی، نفس کی تربیت بھی اور معاشرتی ذمہ داری بھی۔ (آیت 35)

بعض تفسیری روایات میں اس آیت کے نزول کا تعلق خواتین کے اس سوال سے بیان ہوا ہے کہ قرآن میں مردوں کا ذکر نمایاں طور پر آتا ہے، تو عورتوں کی دینی حیثیت اور اجر کا کیا مقام ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے اس مضمون کی روایات بھی منقول ہیں۔ اس پس منظر میں آیت کا پیغام مزید واضح ہو جاتا ہے کہ اللہ کے نزدیک نیکی اور اجر کی بنیاد جنس نہیں، بلکہ ایمان اور عمل ہے۔

یہاں اسلام اور ایمان کا الگ الگ ذکر بھی معنی خیز ہے۔ اسلام میں اللہ کے سامنے عملی سپردگی نمایاں ہے، جبکہ ایمان دل کے یقین اور باطنی تصدیق کو ظاہر کرتا ہے۔ جب دونوں الفاظ ساتھ آئیں تو یہ فرق زیادہ واضح ہو جاتا ہے کہ دین صرف ظاہری اعمال کا نام نہیں اور نہ محض دل کے دعوے کا؛ بلکہ باطن کا یقین اور ظاہر کی اطاعت دونوں مطلوب ہیں۔ (آیت 35)

اس کے بعد قنوت یعنی فرمانبرداری اور مسلسل اطاعت کا ذکر ہے۔ یہ ایسی بندگی ہے جو وقتی جوش کے بجائے زندگی کا مستقل رویہ بن جائے۔ پھر سچائی اور صبر کا ذکر آتا ہے۔ سچائی انسان کے قول و عمل میں مطابقت پیدا کرتی ہے، جبکہ صبر اسے مشکلات، خواہشات اور آزمائشوں میں اپنے اصولوں پر قائم رکھتا ہے۔ سچائی کے بغیر کردار قابلِ اعتماد نہیں بنتا، اور صبر کے بغیر اچھی نیت مستقل عمل میں نہیں ڈھلتی۔ (آیت 35)

خشوع دل کی وہ عاجزی ہے جو انسان کو اپنی حقیقت اور اللہ کی عظمت کا شعور عطا کرتی ہے۔ اس کے مقابل تکبر انسان کو اپنی خوبیوں کا اسیر بنا دیتا ہے۔ صدقہ اس عاجزی کا معاشرتی اظہار ہے؛ انسان اپنے مال میں دوسروں کا حق پہچانتا ہے اور اپنی آسائش سے آگے بڑھ کر ضرورت مندوں کی فکر کرتا ہے۔ اس طرح قرآن عبادت کو سماجی ذمہ داری سے الگ نہیں کرتا۔ (آیت 35)

روزہ نفس کی خواہشات کو قابو میں رکھنے کی تربیت دیتا ہے، جبکہ عفت و پاک دامنی انسان کے جسم، نگاہ، تعلقات اور جنسی رویے کو اخلاقی حدود کا پابند بناتی ہے۔ یہ ذمہ داری مردوں اور عورتوں دونوں پر عائد ہوتی ہے۔ معاشرتی پاکیزگی صرف عورت سے مطالبہ کرنے اور مرد کو بے قید چھوڑ دینے سے قائم نہیں ہو سکتی۔ قرآن دونوں کو ایک ہی اخلاقی معیار کے سامنے کھڑا کرتا ہے۔ (آیت 35)

آخر میں کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مردوں اور عورتوں کا ذکر ہے۔ ذکرِ الٰہی صرف زبان سے تسبیح پڑھنے تک محدود نہیں؛ اس کی کامل روح یہ ہے کہ اللہ کی یاد انسان کے فیصلوں، معاملات اور رویوں پر بھی اثر انداز ہو۔ جو شخص عبادت میں اللہ کو یاد کرے مگر کاروبار میں دھوکا دے، گھر میں ظلم کرے یا دوسروں کے حقوق پامال کرے، اسے اپنے ذکر کے عملی اثرات کا جائزہ لینا چاہیے۔

ان تمام صفات کے بعد اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا۔ مغفرت کا ذکر اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ نیک انسان بھی اپنی کمزوریوں اور لغزشوں سے بے نیاز نہیں ہوتا۔ اللہ کی رحمت اس کی کوتاہیوں کی تلافی کرتی ہے، جبکہ اجرِ عظیم اس کے خلوص اور نیک اعمال کی قدر افزائی ہے۔ (آیت 35)

یہ آیت اسلامی معاشرت کے لیے ایک نہایت اہم اصول فراہم کرتی ہے۔ مرد اور عورت کے بعض خاندانی و شرعی احکام میں فرق ہو سکتا ہے، مگر اللہ کی قربت، روحانی ترقی اور اخلاقی جواب دہی میں دونوں کے لیے یکساں راستہ کھلا ہے۔ عورت محض کسی مرد کے تعلق سے قابل قدر نہیں، بلکہ اپنے ایمان، علم، عبادت اور کردار کی بنیاد پر اللہ کے ہاں مستقل مقام رکھتی ہے۔

اگلی آیت اسی ایمانی شخصیت کی بنیادی آزمائش بیان کرتی ہے: جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ فرما دیں تو کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لیے اس کے خلاف اپنی پسند کو حتمی اختیار بنانا درست نہیں۔ (آیت 36)

اس آیت کے شانِ نزول کے بارے میں مفسرین نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا اور حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کے نکاح کا واقعہ ذکر کیا ہے۔ حضرت زینب رضی اللہ عنہا قریش کے معزز خاندان سے تعلق رکھتی تھیں، جبکہ حضرت زید رضی اللہ عنہ پہلے غلام رہ چکے تھے، اگرچہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں آزاد فرمایا تھا اور وہ آپ ﷺ کے محبوب صحابی تھے۔ روایات کے مطابق اس رشتے کے سلسلے میں ابتدائی تردد پیدا ہوا، جس کے پس منظر میں معاشرتی مرتبے اور خاندانی تفاخر کے تصورات بھی تھے۔

اس واقعے سے اسلام کی ایک بڑی معاشرتی اصلاح سامنے آتی ہے۔ عرب معاشرے میں نسب اور خاندانی حیثیت کی بنیاد پر بعض انسانوں کو دوسروں سے کمتر سمجھا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے عملی طور پر اس تصور کو چیلنج کیا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ کی سابقہ غلامی ان کی انسانی عزت اور دینی مقام میں کوئی کمی نہیں کرتی تھی۔

تاہم آیت 36 کا حکم اس مخصوص واقعے سے کہیں وسیع ہے۔ اس کا تعلق ہر ایسے معاملے سے ہے جس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم واضح اور ثابت ہو۔ یہاں یہ بات بھی ضروری ہے کہ کسی انسان کی ذاتی رائے، کسی عالم کی اجتہادی تعبیر یا کسی خاندان کی خواہش کو بلا دلیل اللہ کا قطعی حکم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اللہ کے حکم کے سامنے سپردگی اور انسانوں کی غیر مشروط اطاعت دو الگ چیزیں ہیں۔

یہی فرق دینی بصیرت کی بنیاد ہے۔ جہاں قرآن و سنت کا واضح حکم موجود ہو، وہاں مومن اپنی خواہش کو اس کے تابع کرتا ہے؛ لیکن جہاں اجتہاد اور معتبر علمی اختلاف کی گنجائش ہو، وہاں دلیل، علم اور حکمت کے ساتھ معاملہ کیا جاتا ہے۔

آیت کے آخر میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کو کھلی گمراہی قرار دیا گیا ہے۔ اس کی حکمت یہ ہے کہ ایمان کا دعویٰ اس وقت تک مکمل عملی معنی نہیں پاتا جب تک انسان اپنے فیصلوں میں بھی اللہ کی ہدایت کو بالادستی نہ دے۔ (آیت 36)

یوں پہلی آیت نے بتایا کہ اللہ کے نزدیک کون لوگ عظیم ہیں، اور دوسری نے واضح کیا کہ ان کی عظمت کا بنیادی امتحان کیا ہے۔

ایمان کی خوب صورتی نیک صفات میں ظاہر ہوتی ہے، مگر اس کی سچائی اس وقت ثابت ہوتی ہے جب انسان اپنی خواہش کے مقابل اللہ کے حکم کو ترجیح دیتا ہے۔

سورۃ الاحزاب، آیات 35 تا 36، رکوع 5، حصہ اول

صدا بصحرا



رفیع صحرائی

rafisehraee5586@gmail.com

27 اکتوبر: یومِ سیاہ کشمیر اور تاریخ کا لہو رنگ موڑ

تاریخِ عالم میں کچھ ایام ایسے ہوتے ہیں جو کسی قوم کے لیے خوشی، مسرت اور آزادی کی نوید بن کر آتے ہیں، جبکہ کچھ دن مظلوم انسانوں پر ظلم و استبداد، غصب اور ناانصافی کی سیاہ رات بن کر نازل ہوتے ہیں۔ 27 اکتوبر 1847ء کو غاصب سکھ حکمران کے ساتھ بیچی گئی کشمیر کی باضمیر و غیور سرزمین پر، 27 اکتوبر 1947ء کو ایک اور تاریخ ساز تاریخی ڈاکہ ڈالا گیا۔ یہ وہ سیاہ ترین دن تھا جب بھارتی افواج نے تمام بین الاقوامی قوانین، اخلاقی اقدار اور انسانی حقوق کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سری نگر کی سرزمین پر پیش قدمی کی اور وادیٔ کشمیر پر غاصبانہ تسلط قائم کر لیا۔ آج جب ہم 27 اکتوبر کو پورے ملک اور دنیا بھر میں "یومِ سیاہ کشمیر" کے طور پر منا رہے ہیں، تو یہ صرف ایک رسمی احتجاج نہیں، بلکہ حق خود ارادیت کی اس شمع کی یاد دہانی ہے جسے قریباً آٹھ دہائیوں کے خونخوار مظالم بھی بجھا نہیں سکے۔

تقسیمِ ہند کے طے شدہ اصولوں کے مطابق مسلم اکثریت پر مشتمل ریاست جموں و کشمیر کا فطری حق تھا کہ وہ پاکستان میں شامل ہوتی۔ جغرافیائی، مذہبی، ثقافتی اور معاشی رشتے اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ کشمیر پاکستان کی شاہ رگ ہے۔ لیکن بھارتی حکمرانوں نے کشمیری عوام کی منشا و رضا کو پامال کرتے ہوئے راجہ ہری سنگھ کے ساتھ نام نہاد، جعلی اور متنازع "الحاق" کا ڈرامہ رچایا۔ کشمیری عوام نے اس جبری تسلط کو پہلے دن ہی مسترد کر دیا تھا اور آج بھی وہ اپنے اس موقف پر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح قائم ہیں۔

79 برس کا عرصہ بیت چکا ہے، لیکن مقبوضہ وادی کی مٹی آج بھی کشمیریوں کی سرخ خون سے لالہ زار ہے۔

کشمیریوں کی تحریکِ آزادی دنیائے تاریخ کی ان چند بے مثال تحریکوں میں سے ہے جہاں نسل در نسل قربانیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ بزرگ ہوں، جوان ہوں یا مائیں بہنیں، ہر ایک نے تحریکِ آزادی کے لیے بے دریغ قربانیاں دی ہیں۔ مقبول بٹ، سید علی گیلانی، برہان وانی اور ہزاروں گمنام شہدا کا خون اس بات کا بین ثبوت ہے کہ بندوق کے زور پر لکھی گئی تاریخ زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی۔ غاصبانہ تسلط قائم کرنے والی طاقتیں جغرافیائی حد بندی تو کر سکتی ہیں، لیکن بیدار دلوں میں دھڑکتی ہوئی آزادی کی تڑپ کو کبھی قید نہیں کر سکتیں۔

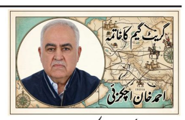
5 اگست 2019ء کے شوم و نامسعود اقدام کے بعد سے بھارتی فاشسٹ حکومت نے مقبوضہ وادی کو دنیا کی سب سے بڑی کھلی جیل میں تبدیل کر دیا ہے۔ آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی کے ذریعے کشمیریوں کی آبادیاتی تناسب (Demographics) کو تبدیل کرنے کا مذموم منصوبہ تیزی سے جاری ہے۔ وادی میں لاکھوں کی تعداد میں غاصب فورسز کا پہرہ ہے۔ جعلی مقابلے اور پیلٹ گنوں کا استعمال روزمرہ کا معمول بن چکا ہے، جس سے ہزاروں نوجوان بینائی سے محروم ہو چکے ہیں۔ چادر و چاردیواری کی پامالی اور بنیادی انسانی حقوق کا سلب ہونا وہاں کی سخت اور عیاں حقیقت ہے۔

بدقسمتی سے، عالمی برادری اور اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے دعوے مقبوضہ کشمیر کے معاملے میں آ کر دم توڑ دیتے ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل کی درجنوں متفقہ قراردادیں موجود ہیں جو کشمیریوں کو استصوابِ رائے (Plebiscite) کا حق دیتی ہیں، لیکن مفادات کی سیاست اور معاشی ترجیحات نے عالمی برادری کی آنکھوں پر پٹی باندھ رکھی ہے۔ مغرب اور انسانی حقوق کی تنظیمیں دیگر خطوں میں ذرا سی ناانصافی پر تو حرکت میں آ جاتی ہیں، لیکن کشمیر کے جگر فگار بچوں اور بلکتی ماؤں کی آہ و زاری پر ان کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی۔ یہ بے حسی خود عالمی امن کے لیے ایک بہت بڑا سوالیہ نشان ہے۔

پاکستان نے ہمیشہ کشمیر کو اپنی شاہ رگ مانتے ہوئے ہر عالمی فورم، اقوامِ متحدہ، او آئی سی اور متعدد بین الاقوامی کانفرنسز پر کشمیریوں کا مقدمہ بھرپور طریقے سے لڑا ہے۔ سفارتی، سیاسی اور اخلاقی سطح پر پاکستان کی حمایت کبھی کمزور نہیں ہوئی۔ تاہم، موجودہ بدلتے ہوئے جیو پولیٹیکل حالات اور ہندوتوا نظریے کی چڑھائی کے سامنے پاکستان کو مزید فعال اور جدید حکمتِ عملی اپنانی ہوگی۔

پاکستان کو چاہیے کہ اب محض بیانات اور احتجاجی ریلیوں سے آگے بڑھ کر دنیا کے تمام اہم دارالحکومتوں میں "کشمیر ڈیسک" فعال کیے جائیں اور ڈائریکٹ لابنگ کی جائے۔ دنیا بھر کی نوجوان نسل تک سچائی پہنچانے کے لیے دستاویزی فلمیں، ڈیجیٹل مہمات اور تحقیقاتی صحافت کا سہارا لیا جائے۔

27 اکتوبر کا دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ظالم کا ظلم جتنا شدید ہوتا جائے، مظلوم کی جدوجہد اتنی ہی توانا ہوتی جاتی ہے۔ تاریخ کا سبق ہے کہ جبر کی رات چاہے کتنی ہی لمبی اور اندھیری کیوں نہ ہو، آزادی کا سورج طلوع ہو کر رہتا ہے۔ کشمیریوں کی قربانیاں، شہدا کا خون اور ان کی بے باک عزیمت رائیگاں نہیں جائے گی۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ امتِ مسلمہ اور بالخصوص پاکستان اپنے داخلی مسائل سے بالاتر ہو کر کشمیری بھائیوں کا ہاتھ تھامے رکھے، کیونکہ کشمیر کی آزادی صرف کشمیریوں کا حق نہیں بلکہ برصغیر کے دائمی امن اور خود پاکستان کی بقا اور سلامتی کی ضامن ہے۔



گیریژن سٹیٹ، دفاعی ضروریات اور قومی ترقی کا نادیدہ توازن

محترم قارئین، امریکی سیاسی سائنسدان ہیرالڈ لاسویل نے 1941 میں پہلی بار "گیریژن سٹیٹ" (عسکری ریاست) کا مفہوم پیش کیا۔ یہ ایک ایسا معاشی اور سیاسی ڈھانچہ ہے جہاں ریاست کی تمام تر ترجیحات، قومی بیانیہ اور معاشی وسائل کا محور انسانی فلاح و بہبود کے بجائے صرف سیکیورٹی اور دفاعی ضروریات بن جاتے ہیں۔ جب کسی قوم میں مسلسل بیرونی یا اندرونی خطرات کا احساس پروان چڑھتا ہے، تو معاشرے میں طاقت کا توازن قدرتی طور پر سویلین اداروں سے سیکیورٹی اداروں کی طرف منتقل ہونے لگتا ہے۔ اس صورت حال میں سیکیورٹی کا بیانیہ باقی تمام قومی ترجیحات پر حاوی ہو جاتا ہے اور ملک کے قیمتی قومی وسائل کا ایک بڑا حصہ تعلیم اور صحت ڈھانچے کے بجائے دفاعی نظام کو مضبوط بنانے پر صرف ہوتا ہے۔ کسی بھی گیریژن سٹیٹ میں پالیسی سازی کی باگ ڈور روایتی ماہرین معاشیات یا جمہوریت پسند سیاست دانوں کے بجائے عسکری و سیکیورٹی ماہرین کے ہاتھ میں آ جاتی ہے۔ اس نظام کی سب سے بڑی علامت بجٹ میں شدید عدم توازن کی صورت میں سامنے آتی ہے، جہاں انسانی ترقی اور عوامی خوشحالی کے منصوبے ثانوی حیثیت اختیار کر جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ، سیکیورٹی ادارے سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کے مختلف شعبوں، جیسے کہ ہاؤسنگ، صنعت، اور تجارتی اداروں میں بھی فعال کردار ادا کرنے لگتے ہیں۔ یہ ماڈل دنیا کے مختلف ممالک، بالخصوص مصر، ترکی اور پاکستان جیسے خطوں میں مختلف ادوار میں نمایاں رہا ہے۔ اس نظام میں خارجہ پالیسی بھی مکمل طور پر سیکیورٹی کے نقطہ نظر سے ترتیب دی جاتی ہے، جس کے باعث تجارتی، ثقافتی اور تعلیمی روابط دفاعی مفادات کے تابع ہو کر رہ جاتے ہیں۔ میڈیا، قومی نصاب اور عوامی بیانیے پر سخت کنٹرول بھی ایسی ریاست کی نمایاں خصوصیات میں شامل ہوتا ہے، جہاں اختلافی آوازوں کو قومی مفاد کے خلاف سمجھا جاتا ہے۔ اس مسلسل عمل کے نتیجے میں پارلیمنٹ، عدلیہ اور پولیس جیسے سویلین ادارے انتظامی طور پر کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں، جس سے سیاسی نااہلی اور ادارہ جاتی عدم توازن جنم لیتا ہے۔ اگرچہ حامیوں کا موقف ہوتا ہے کہ غیر مستحکم خطے میں ریاست کا بقا اور استحکام صرف ایک مضبوط عسکری ادارے کے مرہونِ منت ہوتا ہے، مگر ناقدین کے نزدیک اس کی معاشی اور سیاسی قیمت انتہائی سنگین ہوتی ہے۔ غیر متوازن ترجیحات کے باعث مہنگائی، سویلین اداروں کی زوال پذیری، اور سفارتی تنہائی جیسے مسائل جنم لیتے ہیں، جو بالآخر کسی بھی قوم کے پائیدار مستقبل کو متاثر کرتے ہیں۔ ایک حقیقی فلاحی ریاست اپنے شہریوں کو صحت، تعلیم اور مساوی مواقع فراہم کرنے کو اولین ترجیح گردانتی ہے، جبکہ ایک گیریژن سٹیٹ سیکیورٹی کو ہر چیز پر مقدم رکھتی ہے۔ کسی بھی قوم کی حقیقی مضبوطی اور پائیدار ترقی کے لیے ضروری ہے کہ وہ دفاعی ضروریات اور عوامی فلاح کے درمیان ایک معقول اور متوازن حکمت عملی اختیار کرے۔ جب تک سویلین اداروں کو مضبوط نہیں کیا جائے گا اور انسانی ترقی پر توجہ نہیں دی جائے گی، اس وقت تک جامع اور پائیدار ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

صحرانورد



امیر محمد خان

چھاتی کا سرطان، بروقت تشخیص زندگی بچا سکتی ہے (جدہ کی ڈائری)

نوشین وسیم احمد نے آگاہی کیلئے خواتین کی تقریب کا شاندار اہتمام کیا

سعودی عرب میں ماہ اکتوبر بریسٹ کینسر آگاہی منایا جاتا ہے

پاکستان میں خواتین کو لاحق بیماریوں میں چھاتی کا سرطان ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ یہ صرف ایک طبی بیماری نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کو متاثر کرنے والا سماجی مسئلہ بھی ہے۔ بیماری کے خلاف جنگ میں سب سے اہم ہتھیار آگاہی، بروقت تشخیص اور مؤثر علاج ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کے ذیلی ادارے انٹرنیشنل ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر کی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں سالانہ ایک لاکھ پانچ ہزار خواتین اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں جس وجہ سے 300,3 اموات واقع ہوتی ہیں جس کے باعث یہ پاکستان میں خواتین میں سب سے زیادہ پایا جانے والا سرطان ہے۔ یہ اعداد محض ایک شماریاتی حقیقت نہیں بلکہ ہزاروں خاندانوں کی پریشانی، علاج کے اخراجات اور ذہنی اذیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ تشخیص میں تاخیر مرض کو خطرناک بنا سکتی ہے چھاتی کے سرطان میں بروقت تشخیص انتہائی اہم ہے۔ بیماری ابتدائی مرحلے میں سامنے آئے تو علاج



کے امکانات بہتر ہوتے ہیں، لیکن ہمارے معاشرے میں بعض خواتین خوف، شرمندگی، لاعلمی یا مالی مشکلات کے باعث ڈاکٹر سے رجوع کرنے میں تاخیر کرتی ہیں۔ چھاتی میں ہر گلٹی سرطان نہیں ہوتی، تاہم گلٹی یا سختی، چھاتی کی شکل میں غیر معمولی تبدیلی، جلد یا نپل میں تبدیلی اور غیر معمولی اخراج جیسی علامات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ایسی صورت میں مستند ڈاکٹر سے معائنہ ضروری ہے چھاتی کے سرطان کو سو فیصد روکنا ممکن نہیں، کیونکہ عمر اور بعض جینیاتی عوامل انسان کے اختیار میں نہیں۔ تاہم صحت مند وزن برقرار رکھنا، باقاعدہ جسمانی سرگرمی، متوازن غذا اور تمباکو نوشی سے پرہیز مجموعی صحت کے ساتھ سرطان کے خطرے کو بھی کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ اگر خاندان میں چھاتی یا بعض دیگر سرطانوں کی مضبوط تاریخ ہو تو ڈاکٹر سے خاندانی خطرے اور ممکنہ جینیاتی مشاورت کے بارے میں بات کرنا بھی اہم ہے۔ اس میں مریضہ کو بیماری کے دوران سب سے زیادہ ضرورت ذہنی اور عملی تعاون کی ہوتی ہے۔ خاندان کو اسے خوف یا شرمندگی میں مبتلا کرنے کے بجائے علاج کے لیے حوصلہ دینا چاہیے۔ شوہر، والدین اور دیگر اہلِ خانہ علاج، ٹیسٹ اور اسپتال تک رسائی میں مدد کر کے اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ میڈیا کی ذمہ داری ہے کہ چھاتی کے سرطان کے بارے میں سنسنی کے بجائے مستند معلومات فراہم کرے۔ خواتین کو علامات، بروقت تشخیص اور دستیاب علاج کے بارے میں آگاہ کیا جائے۔ حکومت کو بھی یہ یقینی بنانا ہوگا کہ تشخیصی اور علاج کی سہولیات صرف بڑے شہروں تک محدود نہ رہیں۔ کم آمدنی والی خواتین کے لیے قابلِ برداشت علاج، تشخیصی ٹیسٹ اور ضروری ادویات کی فراہمی صحت کے نظام کی اہم ذمہ داری ہے۔ چھاتی کے سرطان کے خلاف جنگ صرف ڈاکٹر اور مریضہ کی جنگ نہیں،

بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت کو تشخیص اور علاج کی سہولیات عام کرنا ہوں گی، میڈیا کو آگاہی پھیلانا ہوگی،



خاندانوں کو خواتین کا ساتھ دینا ہوگا اور خود خواتین کو اپنی صحت کے بارے میں خاموشی اختیار کرنے کے بجائے کسی بھی غیر معمولی تبدیلی پر بروقت طبی مشورہ لینا ہوگا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ چھاتی کے سرطان کو خوف اور شرمندگی کے پردے میں چھپانے کے بجائے اسے ایک قابل تشخیص اور قابل علاج بیماری کے طور پر سمجھا جائے۔ بروقت تشخیص زندگی بچا سکتی ہے، جبکہ تاخیر بیماری کو خطرناک مرحلے تک پہنچا سکتی ہے۔ یہ وہ ارشادات ہیں جو گزشتہ دنوں اس مرض سے آگہی کے حوالے سے جدہ میں شوکت خانم ہسپتال کے تعاون سے نوشین وسیم نے معروف اور ماہر ڈاکٹرز نے بیان کئے ان میں ڈاکٹر عطالال ابوسند (میڈیکل پروفیسر شاہ عبدالعزیز یونیورسٹی ہسپتال) ڈاکٹر حناء تاشقندی، حناء بلک، ڈاکٹر سمیرہ عزیز، ڈاکٹر حیناء بیگ اور نوشین وسیم، ماہر ڈاکٹرز نے سامع خواتین کے سوالات کے جواب دیئے، نوشین وسیم نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں مرض اور کسی بھی قسم کے موذی مرض کینسر پر بات کرتے ہوئے اپنی دو جوان اولادوں کی اس مرض کے حوالے سے اموات کا ذکر کیا کہ انہوں نے کسطرح اس مرض سے نہ صرف لڑائی کی بلکہ اس مرض میں مبتلا دیگر مریضوں کو زندگی کے حوالے دئے اور بتایا کہ حمزہ اسکندر اور حناء اسکندر جنکی عمریں 25 اور 24 سال تھیں 2017ء میں چھ ماہ کے عرصے سے خالق حقیقی سے جاملیں انہوں نے بتایا کہ وہ ہمیں پیغام دے گئیں ہیں کہ تاریک ترین حالات میں میں مضبوطی سے قابو پایا جاسکتا ہے انکی غیر متزلزل ہمت اور امید، مشکلات کے سامنے انسانی عزم کی بلندی کی زندہ مثال ہے، ڈاکٹر سمیرہ عزیز نہ صرف سعودی صحافی بلکہ بزنس خاتون ہیں اور سماجی ذمہ داریوں پر نظر رکھتی ہیں انہوں نے اپنی تقریر میں اس مرض میں مبتلا ہونے والی خواتین کے حوالے دئے کہ انکے ساتھ کیا کچھ پیش آیا جسکا انہوں نے ذکر کیا اگر انکے خاندان یا شوہر انکی بیماری میں انکا ساتھ دیں تو اس مرض پر قابو پایا جاسکتا ہے نہ کہ انہیں ناقابل مریضہ ہونے کے خوف سے معاشرے سے علیحدہ تصور کیا جائے، خواتین نے تقریب کو ایک بہترین معلوماتی اور عزم دینے والی تقریب قرار دیا۔







ڈاکٹر شہزاد اقبال شام

iqbal.malik888@gmail.com

میری زندگی میں آئی وہ بے چین عورت

ڈاکٹر رقیہ (نام تبدیل شدہ) ایک دفتری کام کے سبب ہمارے گھر آئی اور آتی ہی رہی۔ یونیورسٹی میں ان دو کی محبت پروان چڑھی تو شادی میں بدل گئی۔ ایک بچہ پیدا ہوا۔ میاں ایک حساس ادارے میں اچھا عہدے دار اور وہ خود لیکچرر دونوں خوش باش لیکن دونوں کے سسرال اسی معروف معاشرتی گردان پر تھے: ہائے میرا بیٹا یا ہائے میری بیٹی۔ دونوں گھرانے پنڈی کی تنگ گلیوں میں مقیم تھے جن کی ذہنی ساخت ایک خاص وضع پر ڈھل چکی ہوتی ہے۔ میکے سسرال دونوں نے مل کر حالات بد سے بدتر کر دیے۔ ایک دن دونوں گھرانوں میں وہ تکرار ہوئی کہ ڈاکٹر رقیہ مع بیٹے اور جہیز کے میکے میں تو شوہر مطلقاً آزاد۔ اہلیہ کے توسط سے رقیہ سے ملاقات ہوئی تو وہ قانونی مشورہ مانگ رہی تھی۔ مشاورت بڑھی اور بڑھتی چلی گئی۔ اتنی کہ ایک دن اس نے بچہ ددھیال بھیج دیا۔ اب میری اہلیہ کے کان کھڑے ہو گئے اور بحران کا بڑا حصہ میرے گھر آ گیا۔

اہلیہ ساس کے آگے جا کر رونے پیٹنے لگی۔ امی نے یہ کہہ کر اس کا خفقان مستقلاً دور کر دیا: "دیکھو بیٹا× سنو! شہزادہ جس باپ کا بیٹا ہے نا، اسے مجھ سے زیادہ کوئی نہیں جانتا۔ اس کے باپ میں وہ رگ ہے ہی نہیں جو کسی دوسری عورت کے لیے فالتو پڑی ہو۔ مت چنتا کرو۔ یہ بھی جانتی ہوں کہ شہزادہ ہر کام سوچ کر کرتا ہے۔ کچھ ٹھیک ہی کر رہا ہوگا"۔ امی نے بہت کچھ ٹھیک کہا تھا۔ میں نیک تو نہیں لیکن یہاں ابلیس سے ہمیشہ پنجہ آزمائی رہی۔ مسلم کی ایک روایت کا مفہوم ہے کہ ابلیس اپنے چیلوں کو باہر بھیجتا ہے کہ وہ لوگوں کو گمراہ کریں۔ شام کو رپورٹیں لیتا ہے تو ایک چیلا کہتا ہے: "آج میں نے چوری کرائی ہے"۔ ابلیس کہتا ہے: "کچھ نہیں کیا"۔ دوسرا کہتا ہے: "میں نے شراب نوشی عام کرا دی ہے"۔ ابلیس کہتا ہے: "تم نے بھی کچھ نہیں کیا"۔ تیسرا کہتا ہے: "میں نے آج میاں بیوی میں لڑائی کرا دی"۔ یہ سن کر ابلیس اتنا خوش ہوتا ہے کہ اسے گلے لگا کر کہتا ہے: "ہاں یہ ہوئی نا بات، اصل کام تو تم نے کیا ہے"۔

چوری، شراب نوشی انفرادی اور لمحاتی جرائم ہیں لیکن میاں بیوی کی جدائی دو قبیلوں، بچوں اور سبھی رشتوں کو متاثر کرنے والا وہ فتنہ ہے جس کے شعلے سب رشتے برباد کر دیتے ہیں۔ ان معنوں میں میری ہمیشہ ابلیس سے پنجہ آزمائی رہی۔ جہاں کہیں سنا کہ فلاں میاں بیوی میں ناچاقی پنپ رہی ہے، ہم دونوں میاں بیوی دوڑ کر وہاں بن بلائے پہنچے۔ کئی ناچاقیوں میں ہم نے ابلیس کو پچھاڑا اور خوب پٹخنیاں بھی دیں لیکن آج صرف ڈاکٹر رقیہ جسے میں نے ایک مثالی بیوی پایا۔ تمنا ہے کہ ہماری تمام خواتین ڈاکٹر رقیہ کو رول ماڈل بنا لیں۔ اسی میں ان کی، ان کے بچوں کی، ان کے کنبے کی اور سبھی کی عافیت ہے۔

چنانچہ میں نے رقیہ کے شوہر سلیم سے رابطہ کیا۔ وہ طلاق پر مصر اور میں طلاق موقوف کرنے کا ملتجی۔ بات جب طلاق تک چلی گئی تو میں نے سلیم کے دفتر میں اپنی جان پہچان کے لوگوں سے کام لینے کی کوشش کی۔ کچھ نہ ہوا۔ پھر میں نے سلیم کے ایک دوست سے گفت و شنید کی لیکن پھر مرغے کی وہی ایک ٹانگ کیونکہ بوقت علیحدگی دونوں کے ماں باپ اور اہل خانہ میں اتنا گالم گلوچ ہوا تھا کہ دونوں گھر طلاق ہی پر مصر تھے۔ شوہر کے باپ کا تو علم نہیں لیکن رقیہ کا باپ اسے ہر حال میں طلاق لینے کا کہتا کہ ہماری اتنی بے عزتی ہوئی ہے کہ اب آبادی کی گنجائش نہیں ہے۔ تاہم شوہر طلاق دینے پر ذرا سا متردد بھی تھا۔ بیوی گھر بسانے پر مصر اور بہر حال گھر آباد کرنے کی متمنی تھی۔ پھر معلوم ہوا کہ وکیل طلاق نامہ تیار کر رہا ہے۔ میں سب کام چھوڑ کر کسی کے توسط سے وکیل کے پاس جا پہنچا اور طلاق کے الفاظ میں کچھ رد و بدل کرا دیا تاکہ طلاق کا مفہوم نہ بنے۔ پھر بھی پہلی طلاق رقیہ کو مل گئی۔

یہ ڈیڑھ سالہ داستان مختصراً پیش کر رہا ہوں۔ ایک رات سلیم کو فون کیا جو زندگی کی طویل ترین کال تھی۔ سوا چھ گھنٹے سے بھی زیادہ چلتی لیکن رمضان کا اختتام سحر ہو رہا تھا۔ بات نہ بنی۔ سوائے چھٹی کے رقیہ کے دن کا بیشتر حصہ ہمارے گھر میں گزرتا۔ میری اہلیہ متحیر کہ یہ کیسی خاتون ہے جو ہر روز میاں باپ اور کنبے سے بے عزتی کرا کر بھی اسی شخص کے ساتھ رہنے پر مصر ہے۔ ہم نے تو یہی دیکھا سنا اور پڑھا تھا کہ پڑھی لکھی اور خود کفیل عورت کسی کی نہیں سنتی۔ جب بھی میری اہلیہ رقیہ سے کچھ کہتی تو وہ ہنس کر ٹال دیتی۔ اب حال یہ کہ اس کی بلاناغہ آمد سے بات محلے سے نکل کر گاؤں میں پہنچ گئی لیکن اب اہلیہ میری طرف سے مطمئن تھی اور ہم دونوں سب سے بے نیاز ابلیس سے دو ہاتھ کر رہے تھے۔ یہی دھن سوار تھی کہ یہ گھر آباد ہو اور جلد آباد ہو۔

تیسری طلاق سے ایک دن پہلے ہم نے رقیہ کو سسرالی محلے کے ایک گھر بھیج دیا۔ خاتون خانہ اسے شوہر کے گھر لے گئی۔ رقیہ وہاں بیٹھ گئی کہ: "میں نے اپنے گھر سے نکلنا ہی نہیں۔ مار ڈالو، میں یہیں مروں گی"۔ اب اس کے سسر کا دھاڑتا ہوا فون آیا: "شہزاد صاحب یہ مصیبت ہمارے گھر کیوں بھیجی ہے"۔ 15 شعبان 1998ء کو ہم میاں بیوی خود بھی وہاں جا دھمکے۔ مولوی صاحب آ چکے تھے۔ طلاق ابھی موثر نہیں ہوئی تھی، تاہم نیا نکاح ہوا اور منیر شامی نے ابلیس کو پچھاڑ کر جنگل کی راہ لی۔ رقیہ آج چار بچوں کے ساتھ اپنے گھر رہتی ہے۔ چند ماہ قبل اس کی بیٹی کی شادی میں ہم شریک ہوئے۔ آج خلع کی بڑھتی تعداد اور پچھتاوا زدہ خواتین کا سن کر مجھے ایک ہی خیال آتا ہے کہ 'کاش یہ خواتین رقیہ کی پیروی کریں'۔ میں نے ڈاکٹر رقیہ سے پوچھا تھا کہ "تمہارے شوہر میں وہ کیا خوبی ہے کہ تم سبھی سے بے عزتی کرا کر بھی اسی کی طرف لپکتی ہو"؟ بولی: "شہزاد صاحب شوہر سے روزانہ 10 جوتے کھا سکتی ہوں کہ عورت ہوں لیکن طلاق یافتہ اور غیر محفوظ عورت بن کر دن بھر ہوس ناک نظروں کا سامنا کرنا فطرت پر قائم ہر عورت کیلئے ناممکن ہے۔ شہزاد صاحب میں فطرت پر قائم عورت ہوں"۔

میدانِ محشر میں جب سوال ہوگا کہ "پیش کر غافل عمل کوئی اگر دفتر میں ہے" تو آپ قارئین پلیز مجھ لڑکھڑاتے غافل کی طرف سے یہ تحریر داورِ محشر کے آگے رکھ دیجئے، پلیز

اعلان
ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

بقیہ 1

حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے ذریعے تحریکِ آزادی کو دبانے کی کوشش کی۔ مسئلہ کشمیر پر بھارتی وعدہ خلافیوں، مقبوضہ جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کے خاتمے اور وہاں انسانی حقوق کی مسلسل پامالیوں کے باعث کشمیری عوام نے اپنی تحریکِ آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد مزید تیز کر دی۔ صدر آزاد کشمیر نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کے بھارت کے غیر قانونی اور یک طرفہ اقدامات کے بعد مقبوضہ جموں وکشمیر میں ظلم و بربریت کے ایک نئے دور کا آغاز ہوا۔ کشمیری نوجوانوں کو قید و بند کی صعوبتوں کا سامنا ہے، خواتین کو ہراساں اور ان کی بے حرمتی کی جاتی ہے، جبکہ بچے اور بزرگ بھی بھارتی مظالم سے محفوظ نہیں ہیں۔ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں اور بدترین مظالم کے باوجود کشمیری عوام نے اپنے عزم، حوصلے اور ثابت قدمی سے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ بھارت کے غیر قانونی تسلط کو کسی صورت قبول نہیں کرتے۔ وہ اپنے حقِ خودارادیت کے حصول تک اپنی پُرامن اور جائز جدوجہد جاری رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔ مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی تحریکِ آزادی کو حکومتِ پاکستان، اہلِ پاکستان اور حکومت وعوامِ آزاد جموں وکشمیر کی بھرپور اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت حاصل ہے۔ ہم بین الاقوامی برادری، اقوامِ متحدہ، عالمی اداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور کشمیری عوام کو اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ان کا بنیادی حق، یعنی حقِ خودارادیت دلوانے کے لیے مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور وہ دن ضرور آئے گا جب کشمیری اپنے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ طور پر کر سکیں گے اور خطے میں امن، انصاف اور استحکام کی راہ ہموار ہوگی۔

بقیہ 2

اور لاکھوں افراد پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے۔ 1965ء اور 1971ء میں بھی مقبوضہ کشمیر میں ظلم وستم کی وجہ سے وہاں کے عوام نے آزاد کشمیر اور پاکستان کی طرف ہجرت کی۔ 1989ء کے بعد 96 ہزار سے زائد عام شہریوں کو شہید کیا جا چکا ہے۔ درندہ صفت ہندوستانی فورسز کے ہاتھوں مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی جان، مال، عزت اور عصمت محفوظ نہیں رہی۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم آزاد کشمیر نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947ء جموں وکشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے، جس روز ہندوستان نے تقسیم برصغیر کے اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کشمیری عوام کی خواہشات کے برعکس جموں وکشمیر میں اپنی فوجیں اتار کر ایک حصہ پر زبردستی قبضہ کر لیا۔ ہندوستان نے ڈوگرہ کے نام نہاد معاہدہ الحاق ہندوستان کو بنیاد بنا کر کشمیری عوام کی خواہشات کے برعکس جموں وکشمیر پر اپنی ملکیت کا بے بنیاد دعویٰ کیا جس کو اقوامِ متحدہ نے مسترد کیا۔ آج آٹھ دہائیاں گزرنے کے بعد اور ہندوستان کے تمام تر جبر، ظلم ستم کے باوجود ہندوستان کے غیر قانونی اور جابرانہ قبضے کو ریاست جموں وکشمیر کے عوام نے نہ کبھی قبول کیا اور نہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 1948ء میں خود اقوامِ متحدہ سے رجوع کیا جس پر اقوامِ متحدہ نے استصواب رائے کا فیصلہ دیا لیکن اس کے باوجود ہندوستان کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق حقِ خودارادیت دینے سے انکاری ہے کیونکہ ہندوستان اچھی طرح جانتا ہے کہ اگر کشمیریوں کو استصواب رائے کا حق دے دیا گیا تو انہوں نے اپنی منزل پاکستان کا ہی انتخاب کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 5 اگست 2019ء کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کے بعد، جموں وکشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا گیا ہے جہاں نوجوانوں کو لاپتہ کیا جا رہا اور حریت قیادت کو پابند سلاسل رکھا ہوا ہے۔ ہندوتوا پالیسی کے تحت آبادیاتی تناسب کو تبدیل کر کے کشمیریوں کی شناخت مٹانے کی گھناؤنی کوششیں عروج پر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک آزادی کشمیر کے بیس کیمپ سے اپنے کشمیری بہن بھائیوں کو یقین دلاتے ہیں کہ وہ وقت دور نہیں جب مقبوضہ کشمیر ہندوستان کے غاصبانہ قبضہ سے آزاد ہو گا اور پوری ریاست جموں وکشمیر مملکت خداداد پاکستان کا حصہ ہوگی۔

بقیہ 3

کھیلوں کی سرگرمیوں کیلئے 2 فیصد بجٹ مختص کرنے، جیمز ایکسیلینس سنٹرز (Gems Excellence centre) کے قیام، لوکل گورنمنٹ کے پنشنرز کے لیے حکومت کی جانب سے مالی معاونت کی فراہمی، ایس ڈی ایم اے اور سیرا کے انتظامی ڈھانچے کو یکجا کرنے کی منظوری دے دی۔ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کے اجلاس کے بعد وزراء حکومت کرنل ریٹائرڈ وقار احمد نور، ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر عباسی، ثاقب مجید راجہ اور چوہدری عبدالرحمان نے میڈیا کو بریفنگ دی۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزراء حکومت نے کہا کہ کابینہ کے دوسرے اجلاس میں 19 ایجنڈا آئٹم زیر بحث آئے جن میں سے اکثریت کو منظور کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے اوورسیز کشمیریوں کی سہولت کے پیش نظر آزاد کشمیر میں سپیشل کورٹس کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ کابینہ نے آزاد کشمیر میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے 2 فیصد بجٹ مختص کرنے کی بھی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں معدنیات کے شعبہ کو فروغ دینے کیلئے جیم سٹون ایکسیلینس سنٹرز (Gemstone Excellence center) کے قیام کی منظوری بھی دے دی ہے جس میں قیمتی پتھروں کی شناخت، پراسیسنگ، مارکیٹنگ، ریسرچ، سکل ڈویلپمنٹ کی تربیت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کے ملازمین کو پنشن کے درپیش مسائل کے حل کیلئے حکومت نے بلدیاتی اداروں کی مالی معاونت کرنے کی منظوری دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر حکومت کا 100 روزہ ایجنڈا جلد ہی میاں محمد نواز شریف، وزیراعظم شہباز شریف اور مریم نواز شریف کی مظفرآباد آمد کے بعد فنڈز کی فراہمی کے بعد شروع کیا جائے گا جبکہ اس کے لیے تمام تر پلاننگ مکمل کر لی گئی ہے۔

بقیہ 4

قرارداد میں کہا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس اقوامِ متحدہ، اس کے رکن ممالک بالخصوص سلامتی کونسل کے مستقل اراکین سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بھارت کی طرف سے مقبوضہ جموں وکشمیر کی عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا نوٹس لے اور بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ سلامتی کونسل کی کشمیر پر قراردادوں کے مطابق جموں وکشمیر میں رائے شماری کے لیے راہ ہموار کرے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس دہشت گردوں کے خلاف آپریشن میں شہید ہونے والے پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے آفیسران اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے اور دفاعِ وطن کے لیے ان شہداء کی قربانیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ اجلاس پاک فوج کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ دہشتگردی کے خلاف آپریشن کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے، قومی سلامتی کے تحفظ اور ملک میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کوششوں کی بھرپور حمایت اور مدد جاری رکھی جائے گی۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس پشاور میں سکول کی عمارت کی چھت گرنے کے نتیجے میں معصوم طلباء اور اساتذہ کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ کابینہ اس سانحے میں شہید ہونے والے بچوں اور اساتذہ کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس وزیراعظم

پاکستان محمد شہباز شریف کی جانب سے اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب کو سراہتا ہے، جس میں انہوں نے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کو خطے میں پائیدار امن کیلئے ناگزیر قرار دیا۔ کابینہ اس مؤقف کی تائید کرتی ہے کہ گزشتہ آٹھ دہائیوں سے حقِ خودارادیت کی منتظر کشمیری عوام کو اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور غیر جانبدارانہ استصواب رائے کا حق دیا جائے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس ریاست جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ مذہبی، جغرافیائی، سیاسی اور معاشرتی رشتوں پر فخر کا اظہار کرتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ پاکستان کے ساتھ یہ تاریخی اور لازوال تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مضبوط ہوں گے۔ ریاست جموں وکشمیر کے عوام پاکستان کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے ہمیشہ تیار ہیں اور پاکستان پر بھی کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔ آزاد جموں وکشمیر کابینہ کا یہ اجلاس وزیراعظم افتخار گیلانی کی قیادت پر بھرپور اعتماد، ریاست کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے کی جانے والی منصوبہ بندی اور فنڈز کے انتظامات کے لیے کی جانے والی کوششوں پر اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ فنڈز کی دستیابی پر میگا پراجیکٹس کی بروقت شروعات اور تکمیل کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 5

سابق صدر آزاد جموں وکشمیر و سفیر سردار مسعود خان، پرنسپل کیڈٹ کالج مظفرآباد بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) عصمت محمود، ستارہ امتیاز (ملٹری)، ڈاکٹر اسماء شاکر خواجہ، ایگزیکٹو ڈائریکٹر سنٹر فار انٹرنیشنل اسٹریٹجک اسٹڈیز (CISS)، ڈاکٹر ولید رسول، ایڈووکیٹ پرویز احمد شاہ اور محترمہ طیبہ خورشید نے خطاب کیا۔ مقررین نے مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر، سیاسی و تزویراتی پہلوؤں اور اس کے پُرامن، منصفانہ اور پائیدار حل کے امکانات پر روشنی ڈالی۔ سیمینار کا مقصد مسئلہ کشمیر کے بارے میں علمی و فکری شعور اجاگر کرنا، بامعنی مکالمے کو فروغ دینا اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق قابلِ عمل حل کی راہیں تلاش کرنا تھا۔ سیمینار کے اختتام پر فیکلٹی اور کیڈٹس نے مقررین سے کشمیر کے موضوع پر سوالات بھی پوچھے۔ مہمان مقررین کو پرنسپل کیڈٹ کالج مظفرآباد نے یادگاری شیلڈز پیش کیے۔

بقیہ 6

کے بنیادی حقِ خودارادیت سے محروم رکھنے کے خلاف کل بروز منگل، 27 اکتوبر 2026 کو آزاد جموں وکشمیر بھر کی طرح ضلع کوٹلی میں بھی یوم سیاہ منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں ضلعی ہیڈکوارٹر کوٹلی میں ایک احتجاجی ریلی نکالی جائے گی، جو دفتر ڈپٹی کمشنر کوٹلی کے سبزہ زار سے صبح 11 بجے روانہ ہوگی۔ ریلی کے ذریعے مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جائے گا اور عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل، کشمیری عوام کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ اور اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حقِ خودارادیت کی فراہمی کی جانب مبذول کرائی جائے گی۔ 27 اکتوبر 1947 کو بھارتی افواج جموں و کشمیر میں داخل ہوئیں، جسے کشمیری عوام اور پاکستان میں یوم سیاہ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔ یہ دن مقبوضہ کشمیر کے عوام کی جدوجہد آزادی، ان کی لازوال قربانیوں اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے عزم کی علامت ہے۔ یومِ سیاہ منانے کا مقصد عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنا، مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی صورتِ حال کو اجاگر کرنا اور عالمی برادری کو یاد دلانا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا پُرامن اور پائیدار حل کشمیری عوام کی امنگوں اور اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق ہی ممکن ہے۔ اس موقع پر کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا جائے گا کہ ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھی جائے گی اور حقِ خودارادیت کے حصول تک ان کی جدوجہد کی حمایت برقرار رہے گی۔

بقیہ 7

وزیراعظم نے سمپوزیم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں صحت کے نظام کو بہتر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ میڈیکل کے طلبہ میں پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ہمدردی، احساسِ ذمہ داری اور انسانیت کی خدمت کا جذبہ پیدا کرنا نہایت ضروری ہے۔ ایک اچھے ڈاکٹر کی پہچان صرف اس کی طبی قابلیت نہیں بلکہ مریضوں کے ساتھ حسنِ سلوک، دردمندی اور خدمتِ خلق کا جذبہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست بھر میں صحت کی سہولیات کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے لیے سہولیات کی فراہمی پر توجہ دی جا رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ اے جے کے میڈیکل کالج کی کینٹین اور پارکنگ کے منصوبوں کو سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے تاکہ طلبہ اور کالج کے دیگر افراد کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ افتخار گیلانی نے فارغ التحصیل ڈاکٹروں پر زور دیا کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ زندگی میں اپنے علاقوں میں خدمات انجام دینے کو ترجیح دیں۔ انہوں نے کہا کہ لیپہ، نیلم اور حویلی جیسے دور دراز علاقوں میں بھی طبی خدمات کی فراہمی کے لیے ڈاکٹرز کو تیار رہنا چاہیے۔ سمپوزیم سے وزیر صحت ڈاکٹر مصطفیٰ بشیر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 8

بنیادی حقوق، قومی تشخص اور اپنی قسمت کا فیصلہ خود کرنے کے حق سے وابستہ ہے۔ کشمیری عوام نے اپنے جائز حقوق کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں، جنہیں تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ اس دیرینہ تنازع کو حل کرنے کے لیے سنجیدہ اور مؤثر کردار ادا کرے اور کشمیری عوام کی امنگوں کو اہمیت دے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، استحکام اور خوشحالی کا قیام مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ اس تنازع کو مسلسل نظرانداز کرنا خطے میں بے یقینی اور کشیدگی کو برقرار رکھنے کے مترادف ہے۔ اقوامِ متحدہ اور عالمی برادری کو اپنی متعلقہ قراردادوں اور بین الاقوامی اصولوں کی روشنی میں ایسی کوششوں کو آگے بڑھانا چاہیے جن کے نتیجے میں کشمیری عوام کے مستقبل کا فیصلہ ان کی خواہشات کے مطابق ہو سکے۔ وزیر تعلیم سکولز نے کہا کہ 27 اکتوبر یوم سیاہ منانے کا بنیادی مقصد عالمی ضمیر کو مسئلہ کشمیر کی سنگینی کی جانب متوجہ کرنا، مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا اور ان کے حقِ خودارادیت کی اہمیت کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ کشمیری عوام کی آواز کو مؤثر انداز میں دنیا تک پہنچانا اور ان کے بنیادی حقوق کے لیے مسلسل آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ راجہ عمیر نعیم ایڈووکیٹ نے اس بات پر زور دیا کہ مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے سیاسی قیادت، تعلیمی ادارے، اساتذہ، طلبہ، نوجوانوں اور ذرائع ابلاغ کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ نئی نسل کو مسئلہ کشمیر کے تاریخی پس منظر، اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی جدوجہد سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ حقائق، دلیل اور شعور کی بنیاد پر اس مسئلے کی اہمیت کو سمجھ سکے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم میں شعور، برداشت، امن اور ذمہ دارانہ طرزِ فکر کو فروغ دینے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ تعلیمی اداروں میں مسئلہ کشمیر کے تاریخی و انسانی پہلوؤں کو اجاگر کر کے نوجوان نسل میں اپنے حقوق، قومی ذمہ داریوں اور انسانی اقدار کے حوالے سے آگاہی پیدا کی جا سکتی ہے۔ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے مؤثر ابلاغ، سنجیدہ مکالمے اور مسلسل سفارتی کوششوں کو فروغ دینا بھی ناگزیر ہے۔ وزیر تعلیم سکولز آزاد کشمیر نے کہا کہ یوم سیاہ محض ایک رسمی دن نہیں بلکہ کشمیری عوام کے ساتھ یکجہتی کی تجدید اور ان کے حقِ خودارادیت کی حمایت کے عزم کا اظہار ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عالمی برادری کشمیری عوام کی مشکلات اور خواہشات کو سنجیدگی سے لے اور اس تنازع کے منصفانہ، پُرامن اور پائیدار حل کے لیے عملی اقدامات کرے۔ کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کا

احترام اور ان کی امنگوں کے مطابق مسئلے کا حل ہی جنوبی ایشیا میں دیرپا امن اور استحکام کی بنیاد بن سکتا ہے۔

بقیہ 9

پالیسی ریٹ 11.5 فیصد سے بڑھا کر 12 فیصد کر دیا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے پیر 26 اکتوبر 2026 کو مانیٹری پالیسی کمیٹی کے اجلاس کے بعد نئی مانیٹری پالیسی کا اعلان کیا۔ اسٹیٹ بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی نے مالی سال 2026-27 کے تیسرے اجلاس میں ملکی معاشی صورتحال، مہنگائی کے رجحانات اور عالمی اقتصادی حالات کا جائزہ لینے کے بعد شرح سود میں اضافے کا فیصلہ کیا۔ اس سے قبل 14 ستمبر کو ہونے والے اجلاس میں کمیٹی نے پالیسی ریٹ 11.5 فیصد پر برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ دستیاب اعداد وشمار کے مطابق اگست 2026 میں عمومی مہنگائی کی سالانہ شرح جولائی کے 9.2 فیصد سے بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی، جبکہ بنیادی مہنگائی کی شرح توقعات سے معمولی کم رہی۔ معاشی تجزیہ کاروں کے مطابق عالمی جغرافیائی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی، مشرق وسطیٰ میں جنگ اور عالمی توانائی کی سپلائی چین پر اس کے اثرات کے باعث مہنگائی اور بیرونی شعبے پر دباؤ برقرار رہنے کا خدشہ ہے۔ ان حالات میں شرح سود میں اضافے کو مہنگائی پر قابو پانے کے لیے ایک محتاط پیشگی اقدام قرار دیا گیا ہے۔ ٹاپ لائن سیکیورٹیز کے سروے کے مطابق مارکیٹ کے 61 فیصد شرکا نے شرح سود میں اضافے کی توقع ظاہر کی تھی۔ ان میں سے 54 فیصد نے 50 بیسس پوائنٹس جبکہ 7 فیصد نے 100 بیسس پوائنٹس اضافے کا امکان ظاہر کیا تھا۔ دوسری جانب 39 فیصد شرکا شرح سود برقرار رہنے کے حق میں تھے۔ ٹاپ لائن سیکیورٹیز کے مطابق خام تیل کی قیمتوں میں اضافے اور برینٹ خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے قریب رہنے کے تناظر میں مالی سال 2026-27 کے دوران عمومی مہنگائی کی اوسط شرح 9 سے 9.5 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ فاؤنڈیشن سیکیورٹیز کے مطابق مشرق وسطیٰ کی صورتحال کے باعث تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ، مہنگائی کی توقعات میں اضافے اور معاشی نمو میں تیزی کے پیش نظر شرح سود میں محتاط اضافہ ضروری تھا۔ ادارے کا کہنا ہے کہ اکتوبر 2026 کی متوقع مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے شرح سود میں اضافے کے بعد حقیقی شرح سود تقریباً 2.5 فیصد تک پہنچنے کا امکان ہے، جبکہ ستمبر میں یہ شرح تقریباً 1.2 فیصد تھی۔

بقیہ 10

کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی جماعتوں، میڈیا اور مبصرین کے ضابطہ اخلاق میں اے آئی ترمیم کی تجویز دے دی، انتخابی عمل میں اے آئی کا غلط استعمال روکنے کیلئے عوام اور سیاسی جماعتوں سے تجاویز طلب کر لی گئی۔ سیاسی جماعتوں کو اے آئی سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔

بقیہ 11

گے، آئے روز مہنگائی کی وجہ سے جرائم میں بھی اضافہ، عوام پریشان حکمرانوں کو بددعائیں، تفصیلات کیمطابق مہنگائی نے امیر غریب کی قمر توڑ دی بدترین مہنگائی کی وجہ سے امیر غریب کی قوت خرید بس کر گئی، دوسری جانب پٹرول کے بعد ایل پی جی کی قیمتیں بھی روزانہ کی بنیاد پر بڑھنے لگیں مافیا کیخلاف انتظامیہ فوری کارروائی کرے اور شہریوں کو مافیا کے چنگل سے نجات دلائیں۔

بقیہ 12

پر ایک روزہ منعقدہ آگاہی سیمینار سے خطاب، سیمینار میں رورل سینٹر سے وابستہ خواتین اور طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر لاء آفیسر، محکمہ ترقی نسواں نے حکومت آزاد ریاست جموں وکشمیر میرپور نے خواتین کی ترقی، قانونی حقوق، تحفظ اور معاشرے میں خواتین کے مؤثر کردار کے حوالے سے تفصیلی اور معلوماتی لیکچر دیا۔ لیکچر کے دوران خواتین کو ان کے بنیادی قانونی حقوق، ہراسانی، گھریلو تشدد اور دیگر سماجی مسائل سے متعلق قوانین و حفاظتی اقدامات سے آگاہ کیا گیا اور اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ خواتین کو اپنے حقوق اور دستیاب قانونی و سرکاری معاونتی نظام سے آگاہ ہونا چاہیے تاکہ وہ کسی بھی مشکل یا ناانصافی کی صورت میں بروقت اور مؤثر قانونی مدد حاصل کر سکیں۔ لاء آفیسر نے مزید کہا کہ موجودہ دور میں خواتین کی تعلیم، ہنر مندی، معاشی خودمختاری اور قانونی آگاہی معاشرے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہیں۔ خواتین کو بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ انہیں محفوظ، باوقار اور مساوی مواقع فراہم کرنا ریاست اور معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ سیمینار کے اختتام پر سوال وجواب کا خصوصی سیشن بھی منعقد ہوا، جس میں شرکاء نے خواتین کے قانونی حقوق، تحفظ، ہراسانی اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں مختلف سوالات کیے۔ لاء آفیسر محترمہ عاصمہ علی شان نے شرکاء کے سوالات کے تفصیلی جوابات دیتے ہوئے عملی رہنمائی فراہم کی۔ شرکاء نے اس نوعیت کے آگاہی سیمینار کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ خواتین کو قانونی اور سماجی مسائل کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کے لیے ایسے پروگرامز کا تسلسل سے انعقاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سیمینار کا مقصد خواتین میں قانونی شعور، خوداعتمادی، تحفظ اور بااختیار ہونے کا احساس اجاگر کرنا اور انہیں معاشرے کی فعال اور مؤثر رکن کے طور پر اپنا کردار ادا کرنے کے لیے حوصلہ دینا تھا۔

بقیہ 13

پاک فوج کے تمام رینکس نے جنرل (ر) عبدالوحید کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج نے مرحوم کو نمایاں عسکری خدمات، قیادت اور پاکستان آرمی کے لیے قابل قدر خدمات پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبۂ تعلقاتِ عامہ نے کہا کہ پاک فوج سوگوار خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کرتی ہے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور لواحقین کو صبر و استقامت دے۔ صدرِ مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل دے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے سابق آرمی چیف جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جنرل عبدالوحید کاکڑ (ریٹائرڈ) کی پاک فوج کے لیے گراں قدر خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔

بقیہ 14

کارپوریٹ اینڈ سسٹین ایبلٹی رپورٹس ایوارڈز 2025 میں کیمیکل وفرٹیلائزر سیکٹر میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی، جبکہ بہترین پائیداری رپورٹ کے زمرے میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور ذمہ دارانہ کاروباری طرزِ عمل کا لوہا بھی منوایا۔ کمپنی نے مجموعی زمرے میں ملک کی پانچ بہترین کمپنیوں میں جگہ بنا کر اپنی کارکردگی کو مزید نمایاں کیا۔ ان اعزازات کا اعلان 25 اکتوبر 2026 کو اسلام آباد کے میریٹ ہوٹل میں منعقدہ تقریب کے دوران کیا گیا۔ بہترین کارپوریٹ اینڈ سسٹین ایبلٹی رپورٹس ایوارڈز کا مقصد اداروں میں معیاری رپورٹنگ، شفافیت، جوابدہی، مؤثر انتظامی نظام اور پائیدار ترقی کے اصولوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ایف ایف سی کی جانب سے مختلف زمروں میں حاصل کی گئی یہ کامیابیاں اس امر کی عکاس ہیں کہ کمپنی مالیاتی وکارپوریٹ رپورٹنگ کے اعلیٰ معیار، اچھی حکمرانی اور ماحولیاتی وسماجی ذمہ داریوں کو اپنی کاروباری حکمت عملی کا اہم حصہ سمجھتی ہے۔ کیمیکل وفرٹیلائزر سیکٹر میں پہلی پوزیشن کمپنی کی شعبہ جاتی قیادت جبکہ بہترین پائیداری رپورٹ میں دوسری پوزیشن پائیدار کاروباری طریقوں اور ذمہ دارانہ کارپوریٹ انتظام کے لیے اس کی مسلسل کوششوں کا اعتراف ہے۔ کارپوریٹ رپورٹنگ کے مجموعی زمرے میں پانچ بہترین کمپنیوں میں شامل ہونا بھی ایف ایف سی کے لیے ایک اہم اعزاز ہے، جو مختلف شعبوں کی سرکردہ تنظیموں کے درمیان اس کے رپورٹنگ معیار اور ادارہ جاتی کارکردگی کی نمایاں حیثیت کو ظاہر کرتا ہے۔ ان اعزازات سے ایف ایف سی کے اس عزم کو تقویت ملی ہے کہ وہ شفافیت، جوابدہی، اچھی حکمرانی اور پائیدار ترقی کے اصولوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے اپنے اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کو مزید مستحکم کرے گی اور قومی معیشت و فرٹیلائزر انڈسٹری میں اپنی مؤثر خدمات کا سلسلہ جاری رکھے گی۔

بقیہ 15

انتخابی سروے میں گادی آئزن کوٹ کی جماعت یاشار نے وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی پر برتری حاصل کر لی ہے، تاہم کسی بھی سیاسی اتحاد کے لیے 120 رکنی پارلیمنٹ میں حکومت بنانے کے لیے درکار 61 نشستیں حاصل کرنا ممکن نظر نہیں آ رہا۔ اسرائیلی اخبار دی یروشلم پوسٹ کے مطابق چاروں سروے کے اوسط نتائج میں آئزن کوٹ کی جماعت یاشار کو 22 نشستیں ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جبکہ نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی 19.75 نشستوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔ سابق وزیراعظم نفتالی بینیٹ کی جماعت بی یاخاد اوسطاً 14.5 نشستیں حاصل کر سکتی ہے، جبکہ یائر گولان کی جماعت ڈیموکریٹس کو 9.5 اور ایوگدور لیبرمین کی جماعت اسرائیل بیتینو کو آٹھ نشستیں ملنے کا امکان ہے۔

بقیہ 16

نیازی کی نظر بندی میں 30 روز کی توسیع کر دی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس عبہر گل خان نیازی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں کی بازیابی کے لیے دائر درخواست پر سماعت کی جس سلسلے میں سیکریٹری داخلہ پنجاب اور سپرنٹنڈنٹ کوٹ لکھپت جیل عدالت میں پیش ہوئے۔ اس موقع پر عدالت میں جمع کرائی گئی سیکرٹری داخلہ کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی نظر بندی میں مزید 30 روز کی توسیع کر دی گئی ہے۔ سرکاری وکیل کے مطابق ڈپٹی کمشنر نے پنجاب حکومت کو تینوں کی نظر بندی میں دوبارہ توسیع کی تجویز بھیجی جس پر حکومت نے نظر بندی میں 7 اکتوبر کو توسیع کی۔ اس موقع پر عدالت نے درخواست گزار کے وکیل سے کہا کہ نظری بندی کا نوٹیفکیشن ڈی سی نے جاری کیا، آپ نے درخواست میں ڈی سی کو فریق نہیں بنایا، آپ کو علم ہونا چاہیے عدالت آپ کی درخواست سے باہر جا کر کوئی آرڈر نہیں کر سکتی۔ بعد ازاں عدالت نے سیکریٹری داخلہ کی رپورٹ کی روشنی میں درخواست نمٹا دی۔

بقیہ 17

وکشمیر پر فوجی قبضے کا سیاہ ترین دن ہے، یوم سیاہ کے موقع پر بھارتی فوجی قبضے کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر کی سنگینی، کشمیری عوام کی امنگوں اور حقِ خودارادیت کے مطالبے کی جانب مبذول کرانا ہے۔ ڈاکٹر شائستہ چوہدری نے مزید کہا کہ مسئلہ کشمیر کا حل خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے ناگزیر ہے اور اس دیرینہ تنازعے کو مزید نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے، مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی جبر، تشدد، پابندیوں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، 27 اکتوبر کشمیری عوام کی لازوال قربانیوں، جدوجہد آزادی اور بھارتی مظالم کی یاد دلاتا ہے، بھارتی افواج نے ریاست جموں وکشمیر میں داخل ہو کر کشمیری عوام کی آزادی اور حقِ خودارادیت کو سلب کرنے کی کوشش کی، افواج پاکستان اپنی ذمہ داریاں نبھا رہی ہے حکومت پاکستان اور آزاد کشمیر مسئلہ کشمیر کو ہر فورم پر اُجاگر کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں، ڈاکٹر شائستہ چودھری نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے بھائیوں کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گے، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر کی سنگین صورتحال کا نوٹس لیں اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کو حقِ خودارادیت دلانے کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں

بقیہ 18

دکشمیر کو امن، استحکام، تعمیر وترقی اور خوشحالی کے لحاظ سے ایک مثالی خطہ بنایا جائے گا۔ آزاد کشمیر میں روزگار، تعلیم، صحت، سیاحت، شاہرات، معدنیات، صنعت اور دیگر شعبوں کی ترقی کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وہ چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ آزاد کشمیر انجینئر چوہدری رضوان انور کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں سیاسی و سماجی شخصیات، معززین علاقہ، عمائدین، مسلم لیگ (ن) کے عہدیداران و کارکنان، مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین، یوتھ ورکرز، عزیز و اقارب اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے درمیان مضبوط رشتہ قائم ہے اور پاکستان نے ہمیشہ آزاد کشمیر اور پوری کشمیری کمیونٹی کے لیے وسعت قلبی کا مظاہرہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت 100 روزہ ترقیاتی پلان کے تحت حکومت آزاد کشمیر کو جلد 15 ارب روپے فراہم کرے گی، جس سے خطے میں ترقیاتی عمل کو مزید تقویت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی آزادی سے تکمیل پاکستان کا ایجنڈا مکمل ہوگا۔ نوجوان نسل دشمن ملک بھارت کی اندرونی و بیرونی سازشوں کو سمجھے اور ریاست کی تعمیر وترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرے۔

بقیہ 19

امین گنڈاپور کے وفاقی حکومت کے ساتھ منقطع شدہ رابطے دوبارہ بحال ہوئے ہیں، پاکستان تحریک انصاف کے ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ 11 اکتوبر کو خیبر پختونخواہ میں گورنر راج کے نفاذ کے بعد دونوں اطراف سے تمام رابطے مکمل طور پر منقطع ہو گئے تھے، تاہم اب پی ٹی آئی کی صوبائی پارلیمانی پارٹی کی ہدایت اور فیصلے پر سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے ایک بار پھر وفاق کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ بحال کر لیا۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ 20 اکتوبر کو منعقد ہونے والے خیبر پختونخواہ کی پارلیمانی پارٹی کے اہم اجلاس میں علی امین گنڈاپور کو وفاق سے باضابطہ مذاکرات اور رابطوں کا مکمل مینڈیٹ تفویض کیا گیا تھا، خیبر پختونخواہ کی پارلیمانی پارٹی کی اکثریت سیاسی کشیدگی کو ختم کرنے اور مذاکرات کے ذریعے مسائل حل کرنے کے حق میں ہے، جس کے بعد گورنر راج سے قبل وفاق کی مذاکراتی ٹیم میں شامل 2 اہم وفاقی وزراء سے ابتدائی بات چیت کی گئی۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ وفاق سے ان بحال شدہ رابطوں کا بنیادی اور اولین مقصد صوبائی حکومت کی بحالی کے راستے تلاش کرنا اور صوبائی کشیدگی کے دوران گرفتار ہونے والے پارٹی کارکنان کی فوری رہائی کو یقینی بنانا ہے، ان دو اہم ترجیحات پر بات چیت کو آگے بڑھایا جا رہا ہے اور اب تحریک انصاف کو وفاقی حکومت کی جانب سے رسمی ردعمل اور آئندہ کے اقدام کا انتظار ہے۔

بقیہ 20

مدت تک برقرار رہے گی۔ تاہم پولیس ڈیپارٹمنٹ، محکمہ جیل خانہ جات اور ایمرجنسی سروس ریسکیو 1122 کو اس رعایت سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔ اس فیصلے سے ایسے امیدواروں کو سرکاری ملازمتوں کے لیے درخواست دینے کا موقع مل سکتا ہے جن کی عمر سابقہ مقررہ حد سے تجاوز کر چکی تھی۔

بقیہ 21

کرتے ہوئے وطن سے وفاداری کا عہد کیا ہے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں سے ان کے الحاق نہ بھی

کھلے عام نفرت اور لاتعلقی کا اظہار کر رہے ہیں، سیکورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہونے والے دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ نے پنجگور میں پریس کانفرنس کی ہے۔ دہشتگرد ارشد گند کے اہلخانہ کا اپنی پریس کانفرنس میں کہنا تھا کہ 2025 میں ہمارا چھوٹا بھائی ارشد گند پیسوں کی لالچ میں کالعدم بی ایل ایف کا سہولت کار بنا اور پھر تنظیم میں شامل ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم میں شامل ہونے کے بعد دہشت گرد ارشد گند 14 ستمبر 2026 کو سکیورٹی فورسز کے ہاتھوں جہنم واصل ہوا، ارشد گند کی دہشت گرد تنظیم کے ساتھ وابستگی پر شرمندہ ہیں اور ریاست سے معافی کے طلبگار ہیں۔ اہل خانہ نے کہا کہ ہم ہمیشہ مملکتِ پاکستان کے وفادار رہیں گے اور کسی ایسے مکروہ راستے کا حصہ نہیں بنیں گے۔

بقیہ 22

پنڈال میں بانسوں کا شہر آباد کیا جا رہا ہے، تبلیغی اجتماع کا پہلا مرحلہ 5 نومبر بروز جمعرات بعد نماز عصر امیر جماعت مولانا نذر الرحمان کے بیان سے شروع ہوگا اختتامی دعا 8 نومبر بروز اتوار صبح 8/30 بجے ہوگی، جس کی تیاریاں مکمل، ایل ڈبلیو ایم سی عملہ نے پنڈال کی حدود میں صفائی اور پانی کے چھڑکاؤ میں مصروف ہے جبکہ تبلیغی اجتماع سکیورٹی کیلئے ڈیوٹی روسٹر کے مطابق سکیورٹی لگائی جائے گی، ٹریفک انتظامات شیڈول کی مطابق کیے جا رہے ہیں اور ٹریفک پلان ترتیب دینے کی ہدایت، جبکہ صوبائی، وفاقی محکمہ جات نے انتظامات بھی شروع کر دیئے ہیں، اجتماع گاہ کی سکیورٹی کے فول پروف انتظامات، ضلعی انتظامیہ کنٹرول روم قائم ہے پہلے مرحلہ میں حلقہ نمبر 3 میں دیر بالا، دیر پائین، باجوڑ، چترال، حلقہ نمبر 5 میں سرگودھا، خوشاب، میانوالی، جھنگ، حلقہ نمبر 8 میں صوبہ سندھ، بغیر کراچی حلقہ نمبر 12 راولپنڈی، اسلام آباد، چکوال، جہلم، اٹک، کشمیر حلقہ نمبر 13 کل مردان، بونیر، کرک سے لاکھوں افراد شرکت کریں گے، مندوبین کی سہولت کے لیئے اجتماع گاہ پنڈال کو جانیوالے تمام راستوں پر سٹریٹ لائٹ نصب ہے، محکمہ لیسکو واپڈا بجلی فراہم کے لیئے ان ایکشن ہنگامی حالات سے نمٹنے کیلئے ہیوی جنریٹر موجود ہیں، اسی طرح محکمہ صحت کی جانب سے دس بیڈز کا عارضی ہسپتال اور آٹھ ڈسپنسریاں قائم ہیں، ریلوئے کی جانب سے خصوصی ٹرینیوں کے ذریعے رائیونڈ پہنچے گے، وزیر اعلی پنجاب مریم نواز شریف نے خصوصی طور پر الیکٹرو بسوں کا اہتمام جو ٹھوکر نیاز بیگ ٹاور سے رائیونڈ اجتماع گاہ تک چلیلں گی اور فی سواری کرایا بھی 25 روپے ہوگا، جبکہ ریلوئے اسٹیشن پر سکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیساتھ ساتھ ریسکیو ٹیم کی ایمبولینس اور فائر بریگیڈ کا الگ کیمپ قائم ہے، صفائی ستھرائی کے انتظامات کو مثالی بنانے کیلئے ایل ڈبلیو ایم سی کے سینکڑوں کارکنان، گاڑیاں تین شفٹوں میں مصروف عمل ہیں، ایل ڈبلیو ایم سی کی جانب سے گرد وغبار سے بچاؤ کیلئے واٹر بوزل سڑکوں پر پانی کا چھڑکاؤ کا بھی خصوصی اہتمام کیا گیا ہے اور فوری ویسٹ اٹھانے کا انتظامات ہیں، اجتماع گاہ کے داخلی وخارجی راستوں پر چیک پوسٹ قائم کی جائیں گی، کلوز سرکٹ کیمرے نصب ہیں جنکا کنٹرول روم اے سی آفس پاجیاں میں قائم ہوگا جہاں فوکل پرسن موجود ہونگے۔

بقیہ 23

سے متعلق مجوزہ ضابطہ اخلاق جاری کر دیا گیا۔ مجوزہ ترمیم کے مطابق سیاسی جماعتیں، امیدوار اور حامی اے آئی سے بنا یا تبدیل شدہ انتخابی مواد واضح لیبل کے بغیر شائع نہیں کر سکیں گے، ڈیپ فیک، مصنوعی آواز اور ویڈیو پر اے آئی جنریٹڈ ہونے کا واضح ذکر لازم ہوگا، ووٹرز کو دھوکا دینے والا اے آئی مواد بنانا، شائع کرنا ممنوع ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ کسی شخص کی شکل، آواز یا بیان کو جعلی انداز میں بنانا سختی سے ممنوع ہوگا، جج، الیکشن اہلکار اور افواج کے خلاف جعلی ڈیپ فیک مواد پر پابندی ہوگی، مصنوعی ذہانت بوٹس اور آٹومیٹڈ اکاؤنٹس سے جعلی ٹرینڈز اور لائکس بنانے پر پابندی ہوگی، روبوکالز اور وائس کلون میسجز پر شروع میں اے آئی جنریٹڈ کا بتانا لازم ہوگا۔ مجوزہ ترمیم میں کہا گیا کہ تمام اے آئی مواد کا ریکارڈ رکھنا اور الیکشن کمیشن کو فراہم کرنا لازم ہوگا۔

بقیہ 24

سے اسلام آباد میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں نے ستمبر 2026ء میں منعقد ہونے والے ضمنی انتخابات میں بھرپور حمایت پر وفاقی وزیر اور ان کے اہل خانہ، بالخصوص ان کے صاحبزادے کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ ان انتخابات میں انہوں نے تقریباً 40 ہزار ووٹوں کی برتری سے شاندار کامیابی حاصل کی

بقیہ 25

آزاد کشمیر محترمہ عاصمہ علی شان کا محکمہ سماجی بہبود کے زیر اہتمام رورل سینٹر میرپور میں انچارج محترمہ وقار انساء رورل سینٹر کی خصوصی کاوشوں سے "موجودہ دور میں عورت کی ترقی اور تحفظ" کے موضوع پر ایک روزہ منعقدہ آگاہی سیمینار سے خطاب، سیمینار میں رورل سینٹر سے وابستہ خواتین اور طالبات نے شرکت کی۔ اس موقع پر لاء آفیسر، محکمہ ترقی نسواں نے حکومت آزاد ریاست جموں وکشمیر میرپور نے خواتین کی ترقی، قانونی حقوق، تحفظ اور معاشرے میں خواتین کے مؤثر کردار کے حوالے سے تفصیلی اور معلوماتی لیکچر دیا۔

بقیہ 26

کرتا ہے۔ بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کے عوام کئی دہائیوں سے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن ان کی آواز کو دبانے سے مسئلہ کشمیر ختم نہیں ہو سکتا۔ چوہدری محمد یاسین نے کہا کہ مسئلہ کشمیر محض پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدی تنازع نہیں بلکہ لاکھوں کشمیریوں کے مستقبل، ان کے سیاسی حقوق اور حقِ خودارادیت کا معاملہ ہے۔ کشمیری عوام کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مستقبل کا فیصلہ آزادانہ طور پر کریں۔ اقوامِ متحدہ کی متعلقہ قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پائیدار حل تلاش کرنا عالمی برادری کی ذمہ داری ہے، جبکہ اس دیرینہ تنازعے کو نظرانداز کرنا خطے میں پائیدار امن کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

بقیہ 27

مشتاق، پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ کے صدر افضل بٹ، محترمہ شمیم شال، الطاف حسین وانی، ڈاکٹر عابد عباسی، غلام نبی بٹ، آر آئی یو جے کے سیکرٹری جنرل راجہ بشیر عثمانی، سیکرٹری فنانس این پی سی عابد عباسی، ڈائریکٹر لبریشن سیل راجہ خان افسر خان، سابق ڈائریکٹر لبریشن سیل سرور گلگتی، سردار نجیب الغفور، راجہ راشد رضا، خواجہ عمران الحق، سردار شوکت محمود، اصغر حیات، راجہ رئیس، قاری حسام رشید، راجہ ریاض، چوہدری شبیر و دیگر نے شرکت کی۔ پارلیمانی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رانا قاسم نون نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کے ساتھ ہے، ہم 27 اکتوبر کو یوم سیاہ منا کر دنیا کو یہ پیغام دے رہے ہیں کہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر پر غاصبانہ قبضہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان 14 اگست کو معرض وجود میں آیا مگر غازی ملت، سابق صدر سردار محمد ابراہیم خان نے 19 جولائی 1947 کو قرارداد الحاق پاکستان منظور کر کے اپنا لائحہ عمل دیا اس طرح کشمیریوں کیلئے پاکستان 19 جولائی کو ہی بن گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وی پی مینن اور پٹیل نے مہاراجہ سے ایک جھوٹا معاہدہ کروایا پھر بھارتی فوج سری نگر اتری اور مقبوضہ کشمیر پر غیر قانونی قبضہ کیا، بھارت نے جونا گڑھ، حیدر آباد پر فوجی قبضہ کیا، جنوبی ایشیاء میں ایک نئی جیو پولیٹیکل حیثیت ہے، غزہ اور مقبوضہ کشمیر میں مماثلت ہے بھارت اکھنڈ بھارت کی بات کرتا ہے نیتن یاہو بھی گریٹر اسرائیل کی بات کرتا ہے، غزہ میں بھی genocide ہے، نقل مکانی ہے، عمارتیں منہدم کرنا، اپنی املاک سے بے دخل کرنا ہے مقبوضہ کشمیر میں بھی یہی صورتحال ہے۔ جموں میں ڈھائی لاکھ کشمیری شہید کیے گئے۔ کشمیر پاکستان کا قومی کاز ہے جس نے اس کاز سے غداری کی اس نے شہداء کشمیر سے غداری کی، تمام سیاسی جماعتیں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے متفق ہیں، کشمیریت

اور پاکستانیت ایک ہیں جہاں ہم یہ کہتے ہیں کشمیر پاکستان کی شہہ رگ ہے وہیں کشمیریوں کے دل بھی پاکستان کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ 10 لاکھ بھارتی فوج مقبوضہ کشمیر میں تعینات ہے یہ دنیا کا سب سے زیادہ فوج تعیناتی کا علاقہ ہے، اسوقت غیر کشمیریوں کو جعلی ڈومیسائل کے ذریعے آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں ہو رہی ہیں، کشمیریوں کی خواہشات کے برعکس ان کے حقوق کو بھارت پامال کر رہا ہے، کشمیر ایک نیوکلیئر فلیش پوائنٹ بن چکا ہے، انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اقوام متحدہ، کنٹیکٹ گروپ، او آئی سی میں مسئلہ کشمیر کے حوالے سے بھرپور آواز اٹھائی گئی۔ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ میں جرات، بہادری اور دلیری سے مسئلہ کشمیر کو اجاگر کیا۔ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف نے ایک مدبر کی حیثیت سے اقوام متحدہ میں خطاب کیا۔ معرکہ حق میں ہماری بہادر افواج نے چیف آف ڈیفنس فورسز، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بھارت کا غرور خاک میں ملا دیا، ہمارے شاہینوں نے اپنے پروفیشنل ازم کی دھاک بٹھا دی، پاکستان نے بھارت سے کشمیر پر پانچ جنگیں لڑی ہیں ہم کبھی کشمیر کو نہیں بھول سکتے۔ پاکستان نے ہمیشہ امن کی بات کی ہے بامقصد مذاکرات کی بات کی ہے۔ یہ ہماری کامیابی ہے کہ فاروق عبداللہ جیسا شخص کہہ رہا ہے پاکستان نے کشمیریوں کو بچا رکھا ہے۔ حریت کانفرنس کی لیڈر شپ کے ساتھ ملکر مسئلہ کشمیر کو اجاگر کرتے رہیں گے۔ بھارت کالے قوانین کے ذریعے کشمیریوں کے حقوق پامال کر رہا ہے۔ آج ہم عہد کرتے ہیں کہ کشمیر کاز کیلیے بھرپور جدوجہد کریں گے اور کشمیر بنے گا پاکستان کو آگے لے کر چلیں گے الحاق پاکستان کی تکمیل پاکستان ہے۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی صورت میں، اس وقت جو لیڈر شپ ہے وہ دنیا میں بات کر سکتی ہے، اس وقت مسئلہ کشمیر پر اپنی بات آگے بڑھانے کی ضرورت ہے، سیاسی طور پر فیصلے کرنا ہونگے، بیس کیمپ کی حکومت کو زیادہ کام کرنا ہے، نظریاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اپنی آنے والی نسل کا تحفظ یقینی بنانا ہوگا، شہداء کشمیر کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔ بھارت کا ظلم، زیادتی اور جابرانہ قبضہ کوئی کشمیری تسلیم نہیں کرتا، ہمیں اپنی جدوجہد حکمت، دانائی سے کرنی ہے

بقیہ 28

کہ 27 اکتوبر 1947ء جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک اہم اور افسوس ناک دن ہے، جب بھارتی افواج سری نگر میں داخل ہوئیں۔ اس دن کو ہر سال یوم سیاہ کے طور پر منانے کا مقصد عالمی برادری کی توجہ مسئلہ کشمیر اور کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی جانب مبذول کروانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں، ثابت قدمی اور آزادی کے لیے عزم اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ عالمی برادری مسئلہ کشمیر کے پُرامن اور منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 29

ن ہے جس دن ہندوستان نے اپنے ناپاک قدم مقبوضہ کشمیر کی پاک دھرتی پر رکھے اور اپنی فوجیں کشمیر میں اتار کر کشمیریوں کے حقوق سلب کرتے ہوئے غیر قانونی قبضہ کر کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا ایسا دور شروع کیا۔ آج لائن آف کنٹرول کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری ہندوستان کے غیر قانونی تسلط کے خلاف یوم سیاہ منا رہے ہیں۔ 1947ء میں ہندوستان خود مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں لیکر گیا اور کشمیریوں سے وعدہ کیا کہ اس مسئلہ کو استصواب رائے سے حل کیا جائے گا لیکن کشمیریوں کو انکا حق دینے کی بجائے ہندوستان انسانی تاریخ کے بدترین مظالم ڈھا کر تحریک آزادی کشمیر کو دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔

بقیہ 30

وثقافت اور تحریک آزادی کے مقاصد سے پوری طرح واقف رہیں، سید اشتیاق کاظمی نے کہا کہ تارکین وطن کشمیری آزاد کشمیر کا قیمتی سرمایہ ہیں، جو بیرون ممالک میں محنت و لگن سے اپنی پہچان بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے آبائی وطن کی تعمیر و ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بیرون ملک مقیم کشمیریوں نے ہمیشہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے ساتھ اپنی والہانہ محبت اور وابستگی کا اظہار کیا ہے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 24 اکتوبر کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کے حصول کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، لہٰذا اس تاریخی ورثے کی حفاظت کرنا اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی آزادی کے لیے آواز بلند کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، پابندیوں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کو تسلیم کرنے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔ سید اشتیاق کاظمی نے مزید کہا کہ بیرون ملک مقیم کشمیری سفارتی، سیاسی اور سماجی سطح پر متحرک ہو کر دنیا کے ایوانوں تک کشمیری عوام کی آواز پہنچائیں اور بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بے نقاب کریں، انہوں نے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کی حمایت کرتی ہے اور مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رہنی چاہیے۔ یوم تاسیس کے موقع پر ہمیں ذاتی اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی احترام کو فروغ دینے کا عہد کرنا ہوگا تاکہ آزاد کشمیر کو ترقی یافتہ، خوشحال اور مضبوط خطہ بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تارکین وطن کشمیریوں کی وطن سے محبت اور قومی غیرت قابل تحسین ہے اور امید ہے کہ وہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی 24 اکتوبر کو بھرپور انداز میں یوم تاسیس مناتے ہوئے اپنے آباؤ اجداد کی قربانیوں کو یاد کریں گے، تحریک آزادی کشمیر کے ساتھ اپنی وابستگی کا اظہار کریں گے اور اس عزم کا اعادہ کریں گے کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کو آزادی اور حقِ خودارادیت ملنے تک ان کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 31

مار کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھیں، ہسپتال نے مزید کہا کہ ایک بچے اور ایک خاتون سمیت کئی زخمی لوگ بھی علاج کے لیے آئے۔

بقیہ 32

لیشن رکھا۔ آج کے سوشل میڈیا دور میں بھی لوگوں کو اس سے دور رکھا۔ زاہد ہاشمی نے کہا کہ بھارت نے ۲۰۱۹ پانچ اگست کو کشمیر کی اصل حیثیت قانون کی دفعہ ۳۷۰ اور ۳۵ اے میں تبدیلی کر کے کشمیر کی اصل سپیشل حیثیت کو ختم کیا اور کشمیر میں غیر قانونی طور پر ہندوؤں کو آباد کر کے کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کی کوشش کی۔ کشمیری اپنی اصل حیثیت کو کبھی بھی ختم نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ 33

خلاف ممکنہ حملوں کی حمایت کرے اور ضرورت پڑنے پر مشترکہ کارروائی میں بھی حصہ لے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ امریکی صدر ٹرمپ اور اعلیٰ امریکی حکام نے اسرائیل کو انتظار کرنے کا کہا اور یہ اشارہ بھی دیا کہ مستقبل قریب میں ایران کے خلاف مشترکہ کارروائی پر اتفاق ہو سکتا ہے۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق امریکی فوج نے ایران کے خلاف بڑے حملوں کے منصوبے تیار کر رکھے ہیں اور صدر کی منظوری ملنے پر 96 گھنٹوں کے اندر کارروائی شروع کر سکتی ہے۔ امریکہ کے ایرانی اہداف میں فوجی تنصیبات، جوہری مراکز اور اہم بنیادی ڈھانچہ شامل ہو سکتے ہیں تاہم ابھی یہ صرف منصوبہ بندی ہے، حملے کا حتمی اعلان نہیں کیا گیا

بقیہ 34

اپنی بطور چیف سلیکٹر تقرری اور پی ایچ ایف کے صدر محی الدین احمد وانی کی جانب سے قائم کردہ پروفیشنل ڈویلپمنٹ کمیٹی کو ایک مثبت اور دوراندیش اقدام قرار دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے انتظامی ڈھانچے سے قومی کھیل کی ساکھ بحال کرنے اور پاکستان ہاکی کو دوبارہ عروج پر لانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 35

باعث توانائی کی رسد متاثر ہونے کے خدشات نے گزشتہ ہفتے تیل کی قیمتوں میں اضافے کو ہوا دی تھی۔ یاد رہے کہ جمعہ کو امریکی اور برطانوی خام تیل کی قیمتیں تقریباً 3 ڈالر اضافے کے ساتھ بلند سطح پر بند ہوئی تھیں، گزشتہ ہفتے برینٹ خام تیل کی قیمت میں 6 فیصد جبکہ امریکی خام تیل کی قیمت میں 2 اعشاریہ 3 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔

بقیہ 36

میں ایک بجلی گھر حملے کی زد میں آیا۔ بجلی کی بندش سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ آب پاشی کے نظام، کاروبار اور بنیادی خدمات بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے۔ متاثرہ علاقوں میں شہریوں نے بتایا کہ بجلی صبح سویرے سے بند ہے۔ ایک شہری نے بتایا کہ اس کا ذیابیطس کا شکار بیٹا انسولین استعمال کرتا ہے جسے محفوظ رکھنے کے لیے فریج ضروری ہے، جبکہ بجلی کی غیر یقینی صورتحال نے ادویات کے خراب ہونے کا خدشہ پیدا کر دیا ہے۔ دکانداروں کو بھی فریزر میں موجود خوراک اور دیگر اشیا خراب ہونے کا خطرہ ہے۔ یہ حملے ایسے وقت میں ہوئے ہیں جب سوڈانی فوج اور آر ایس ایف کے درمیان اپریل 2023 سے جنگ جاری ہے اور حالیہ عرصے میں ڈرون حملے جنگ کا اہم ہتھیار بن چکے ہیں۔ اقوام متحدہ نے بارہا خبردار کیا ہے کہ بجلی گھروں اور دیگر بنیادی تنصیبات کو نشانہ بنانے سے پہلے ہی شدید انسانی بحران کا شکار لاکھوں افراد کے لیے صحت، پانی اور دیگر ضروری خدمات مزید متاثر ہو سکتی ہیں۔ آسانی سے اردو میں ٹائپ کر سکتے ہیں۔

بقیہ 37

درمیان فرق نہیں کر پا رہا۔ اسماعیل بقائی کے بقول امریکی فریق مذاکرات کے معاملے میں سنجیدہ نہیں ہے اور اس کا طرزِ عمل ظاہر کرتا ہے کہ وہ بات چیت کو باہمی مفاہمت کے بجائے اپنی شرائط منوانے کا ذریعہ سمجھتا ہے۔ ترجمان اسماعیل بقائی نے مزید کہا کہ ایران نے اپنے عوام اور عالمی برادری پر واضح کر دیا کہ وہ سفارت کاری کے لیے سنجیدہ اور ثابت قدم ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایران نے کبھی مذاکرات کا راستہ بند نہیں کیا اور وہ سفارتی کوششوں کے لیے اپنے عزم پر قائم ہے۔

بقیہ 38

جھڑپیں ہوئی ہیں، جبکہ پرتگال اور اسپین میں رہائش اور معاشی مسائل کے خلاف عوامی احتجاج جاری ہے، یورپ کے مختلف ممالک میں ہونے والے یہ مظاہرے کسی ایک مشترکہ تنظیم کے تحت نہیں ہو رہے، تاہم ان کے بنیادی اسباب میں نمایاں مماثلت پائی جاتی ہے، نوجوانوں میں مستقبل کے حوالے سے بے یقینی، بڑھتے اخراجات اور حکومتی پالیسیوں سے مایوسی عوامی بے چینی میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، فرانس حالیہ احتجاجی لہر کا سب سے زیادہ متاثر ہونے والا ملک بن کر سامنے آیا ہے، جہاں 17 اکتوبر کو لاکھوں افراد نے مختلف شہروں میں مظاہروں میں شرکت کی، فرانسیسی وزارت داخلہ کے مطابق مظاہرین کی تعداد ساڑھے پانچ لاکھ سے زیادہ تھی، ابتدائی طور پر تعلیمی اداروں میں اساتذہ کی کمی، ناکافی سہولتوں اور تعلیمی بجٹ میں کٹوتیوں کے خلاف شروع ہونے والے مظاہروں میں بعد ازاں مزدور تنظیمیں، کسان اور دیگر شہری بھی شامل ہو گئے۔ پیرس، مارسیلے اور دیگر شہروں میں بعض مظاہرے پرتشدد شکل اختیار کر گئے، سرکاری عمارتوں اور کاروباری مراکز کو نقصان پہنچایا گیا، دکانوں میں لوٹ مار ہوئی اور پولیس کے ساتھ شدید جھڑپیں ہوئیں، 2400 افراد کو گرفتار کیا گیا، قریب ایک ہزار پولیس اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ ایک مظاہرہ کرنے والا شخص دل کا دورہ پڑنے سے ہلاک ہو گیا، لیموج شہر میں ٹاؤن ہال کو آگ لگائے جانے کا واقعہ بھی پیش آیا، جس سے عمارت کو شدید نقصان پہنچا۔

بقیہ 39

ل، جدوجہد اور حصولِ آزادی کے عزم کی یاد دلاتا ہے آزاد جموں وکشمیر کا یوم تاسیس ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع فراہم کرتا ہے کہ ہم تحریک آزادی کشمیر کے عظیم مقصد کو آگے بڑھانے، ریاست کی تعمیر و ترقی، جمہوری اداروں کے استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔ زاہد مغل نے کہا کہ کشمیری عوام نے اپنے بنیادی حقوق، آزادی اور حقِ خودارادیت کے حصول کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے، عالمی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ کشمیری عوام کو ان کا تسلیم شدہ حقِ خودارادیت دلانے کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 40

ترسیل شروع ہونے کا امکان ہے۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق ایل پی جی کی سپلائی میں بہتری آنے سے قیمتوں میں کمی متوقع ہے۔

بقیہ 41

کیا۔ ایک سال کی مدت کیلیے پیش کیے گئے اس قرض کو مسترد کرنے کے بعد وزارت خزانہ نے اقتصادی امور ڈویژن کو ہدایت کی ہے کہ آئی ٹی ایف سی یا کسی دوسرے ذریعے سے مسابقتی شرح پر نئی قرض سہولت حاصل کرنے کے امکانات تلاش کیے جائیں۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان کی مجموعی مالیاتی ضروریات بدستور بلند ہیں۔ وزارت خزانہ کے مالی سال 2026-27 کے سالانہ قرضہ منصوبے کے مطابق ملک کی مجموعی مالیاتی ضروریات 28 ہزار 647 ارب روپے رہنے کا تخمینہ ہے، جو مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) کے تقریباً 20 فیصد کے برابر ہے۔

بقیہ 42

وپے کے نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ کرشنگ سیزن 2025-26 کے اختتام کے بعد سے پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن نے بارہا اس نشاندہی کی کہ ملک میں 13 لاکھ میٹرک ٹن فاضل چینی کے ذخائر موجود ہیں مگر شوگر انڈسٹری کی جانب سے فاضل چینی کی بروقت برآمد کیلیے کی گئی بار بار درخواستوں کو حکومت نے نظرانداز کر دیا جس کی وجہ سے شوگر انڈسٹری شدید مالی بحران کا شکار ہے۔ ملک بھر میں 12 شوگر ملیں پہلے ہی نقصانات کی وجہ سے بند ہو چکی ہیں اور بہت سی دیگر ملیں بند ہونے کے قریب ہیں۔ چینی کے بھاری ذخائر کی موجودگی کے باعث شوگر انڈسٹری ممکنہ طور پر آئندہ کرشنگ سیزن 2026-27 کا بروقت آغاز کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوگی اور نہ ہی وہ گنے کے کاشتکاروں کو گزشتہ برسوں کی طرح بہتر قیمتیں ادا کر سکیں گی

بقیہ 43

اپنے سیاسی مستقبل کا فیصلہ خود کرنے کے حق کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ 1947ء میں کشمیریوں کی مرضی کے برخلاف بھارتی فوجیں اتاری گئیں، 79 سال گزرنے کے باوجود مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ہے، انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر 1947 کشمیریوں کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب بھارت نے کشمیری عوام کی مرضی کے برخلاف اپنی فوجیں اتار کر ریاست جموں وکشمیر پر فوجی قبضے کا آغاز کیا۔ اس غیر قانونی قبضے کے خلاف کشمیری عوام گزشتہ 79 برس سے جدوجہد کر رہے ہیں اور حقِ خودارادیت کے حصول تک ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔ شاہین ڈار نے کہا ہے کہ تقسیم برصغیر کے وقت ریاست جموں و کشمیر ایک الگ ریاستی حیثیت رکھتی تھی،

بقیہ 44

مختص کی جا چکی ہے جبکہ گزشتہ مالی سال میں اس منصوبہ پر تقریباً 3 کروڑ سے زائد کی رقم خرچ کی جا چکی ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ شرقی باغ کے زیر اہتمام 13 نومبر 2026 کو دھڑے چھتر اور مضافاتی علاقوں کے لوگ حلقہ شرقی باغ کے سب سے بڑے تعمیراتی منصوبہ کے کام کی بندش کیخلاف یوم سیاہ کے طور پر منائے اور باغ حویلی مرکزی شاہراہ بمقام چھتر نمبر 2 پر بھرپور احتجاج کرے گی۔ دھڑے چھتر کے لوگ بالخصوص اور حلقہ شرقی باغ کے عوام بالعموم حلقہ شرقی باغ کے سب سے بڑے فلاحی منصوبہ کو کسی کی ذاتی انتقام کی بھینٹ نہیں چڑھنے دیں گے اگر پُرامن احتجاج کے باوجود حکومت اور محکمہ شاہرات نے دھڑے چھتر پل کا کام شروع نہ کیا تو پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ شرقی باغ چھتر نمبر 2 کے مقام پر باغ حویلی مرکزی شاہراہ پر احتجاجی دھرنا دینے پر غور کرے گی جس سے امن و عامہ کا مسئلہ پیدا ہونے کی صورت میں تمام تر ذمہ داری وزیر حکومت جناب سردار میر اکبر خان اور محکمہ شاہرات باغ پر عائد ہو گی ان خیالات کا اظہار پاکستان پیپلز پارٹی حلقہ شرقی باغ کے رہنماؤں سردار جہانگیر چغتائی ※ شیخ لطیف ※ خان امتیاز خان ※ سردار جمس شاہین ※ سردار مقبول ※ سردار انور ※ و دیگر نے باغ پریس کلب میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پی پی پی کے مرکزی رہنماء سید ظہور شاہ بخاری ※ سردار آصف ولایت ※ سردار شاہ زمان خان ※ سردار یعقوب تاتاری ※ سردار وحید ※ سردار زرتاج ※ سردار اطوار ※ راشد تبسم ※ ※ ظہیر عباس ※ سمیت پارٹی کارکنوں کی ایک بڑی تعداد موجود تھی۔ سردار جہانگیر چغتائی و دیگر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی گزشتہ حکومت میں سابق وزیر مواصلات و تعمیرات عامہ جناب سردار ضیاء القمر نے اپنے مختصر دور حکومت میں دھڑے چھتر پل کا کام شروع کروا کر عوام کے 6 دہائیوں سے کیئے گئے مطالبہ کو نہ صرف پورا کیا بلکہ سردار میر اکبر خان صاحب کی جانب سے عوام کیساتھ جھوٹے وعدوں اور دروغ گوئی کو بے نقاب کر کے شرقی ازم کا نعرہ لگانے والوں کا اصلی چہرہ عوام کے سامنے بے نقاب کیا۔

بقیہ 45

اپنے وعدے پر عمل نہیں کیا یو این او بھی ناکام رہا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ گزشتہ 79 سالوں سے یہ دن منا رہے ہیں اس سے آگے بھی بڑھا جا سکتا ہے کہ نہیں یا یہ مشق جاری رہے گی سردار خادم حسین طاہر نے یوم سیاہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا کہ حکومت پاکستان عالمی سطح پر مسئلہ کشمیر پر اپنا جاندار کردار ادا کرنے میں ناکام رہی ہے کیونکہ اسے اندرونی معاملات سے ہی فرصت نہیں بعقول اسد درانی کے مسئلہ کشمیر کبھی بھی حکومت پاکستان کی ترجیح نمبر ون نہیں رہا سیاسی و عسکری قیادت بھارت کو صرف کشمیر میں مصروف رکھنا چاہتے ہیں اور نہ ہی بھارت سے لمبی جنگ کی خواہش رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کشمیری کبھی بھی اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوں گے بھارت کو شہدائے کشمیر کے خون کا حساب دینا پڑے گا تمام شہیدا کو ہمارا عقیدت بھرا سلام

بقیہ 46

میں مریضوں، طبی عملے اور دیگر افراد کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام نے اس امر کی اہمیت پر زور دیا کہ ہسپتال جیسے حساس اداروں میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات مؤثر، فعال اور حفاظتی معیارات کے مطابق ہونے چاہییں، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جا سکے۔

بقیہ 47

رکھے ہوئے ہیں بھارت کی مسلح افواج کے سامنے نہتے کشمیریوں نے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر تحریک کو زندہ رکھا ہوا ہے آج تجدید عہد کا دن ہے کشمیر کی مکمل آزادی کے لیے بیس کیمپ کے لوگ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے اور لاکھوں شہداء کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا عالمی دنیا ہندوستان کیطرف سے کیے گئے مظالم کا نوٹس لے اور ہندوستان کو اس بات پر پابند کرے کہ وہ اقوام متحدہ کی قرار دادوں کے مطابق کشمیریوں کو انکا بنیادی حق حق خود ارادیت دے تاکہ کشمیری اپنے مستقبل کا آزادنہ فیصلہ کر سکیں۔ اس موقع پر افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ ریاست کی عوام پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ 48

تاجروں نے آتشزدگی کے بڑھتے واقعات کی وجہ خستہ حال برقی نظام اور ناقص معیار کی الیکٹرک تاروں و آلات کی فروخت کو قرار دیتے ہوئے حکومت سے مؤثر چیک اینڈ بیلنس قائم کرنے اور متاثرہ تاجروں کو فوری معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 49

شرکت کی۔ دورے کے دوران ہسپتال میں فائر سیفٹی سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا گیا، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتِ حال میں مریضوں، طبی عملے اور دیگر افراد کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔ حکام نے اس امر کی اہمیت پر زور دیا کہ ہسپتال جیسے حساس اداروں میں آگ سے بچاؤ کے انتظامات مؤثر، فعال اور حفاظتی معیارات کے مطابق ہونے چاہییں، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جا سکے۔

بقیہ 50

نے اپنے 80 ویں ون ڈے میچ میں 150 وکٹوں کا سنگ میل عبور کیا، جبکہ پاکستان کے سابق فاسٹ بولرز وقار یونس اور شعیب اختر نے یہ کارنامہ 91، 91 میچز میں انجام دیا تھا۔ پاکستانی بولرز میں شاہین آفریدی اب اس سنگ میل تک پہنچنے والے دوسرے تیز ترین بولر ہیں۔

بقیہ 51

کی ٹیمیں شامل ہیں۔ سپر لیگ کے میچز 2 نومبر تک کھیلے جائیں گے اور لیگ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

بقیہ 52

گلابی کٹ پہنی، اونٹ کا پیچ چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے نام کر دی تھی۔ پی سی بی اور پنک ربن نے چھاتی کے کینسر سے آگاہی کے لیے مشترکہ کاوش کی اور کرکٹرز کے دستخط شدہ خصوصی شرٹس کی نیلامی کا اعلان کیا۔ پی سی بی حکام کے مطابق فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی اور بیٹر بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کے لیے پیش کی جائیں گی۔ پی سی بی کے مطابق نیلامی سے حاصل ہونے والی رقم چھاتی کے کینسر سے متاثرہ خواتین کے علاج پر خرچ ہوگی۔

بقیہ 53

راہ دکھائی۔ قومی ٹیم کے فاسٹ بولر رضا اللہ نے 8 اوورز میں 38 رنز دے کر انگلینڈ کے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

بقیہ 54

وثقافت اور تحریک آزادی کے مقاصد سے پوری طرح واقف رہیں، سید اشتیاق کاظمی نے کہا کہ تارکین وطن کشمیری آزاد کشمیر کا قیمتی سرمایہ ہیں، جو بیرون ممالک میں محنت و لگن سے اپنی پہچان بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے آبائی وطن کی تعمیر و ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ بیرون ملک مقیم کشمیریوں نے ہمیشہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے ساتھ اپنی والہانہ محبت اور وابستگی کا اظہار کیا ہے اور مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر اجاگر کرنے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا ہے، انہوں نے کہا کہ 24 اکتوبر کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آزادی ایک عظیم نعمت ہے جس کے حصول کے لیے ہمارے بزرگوں نے بے شمار قربانیاں دیں، لہٰذا اس تاریخی ورثے کی حفاظت کرنا اور مقبوضہ جموں وکشمیر کے عوام کی آزادی کے لیے آواز بلند کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مظالم، پابندیوں اور بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کر رہے ہیں، عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ کشمیری عوام کے حقِ خودارادیت کو تسلیم کرنے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرے۔

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم

امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: جدہ
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ

Pakistan Journalists Forum-KSA

عالمی برادری مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے مؤثر کردار ادا کرے، اشتیاق کاظمی

24 اکتوبر کشمیری قوم کی لازوال قربانیوں، جرات و بہادری، عزم و استقلال اور بے مثال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے

بیرون ملک مقیم کشمیری سفارتی، سیاسی اور سماجی سطح پر متحد ہو کر دنیا کے ایوانوں تک کشمیری عوام کی آواز پہنچائیں

لندن (بیورو رپورٹ) ممبر مرکزی مجلس عاملہ پاکستان مسلم لیگ (ن) آزاد کشمیر سپین سید اشتیاق کاظمی نے کہا ہے کہ 24 اکتوبر آزاد کشمیر کی تاریخ کا ایک عظیم، تاریخی اور یادگار دن ہے، یہ دن کشمیری قوم کی لازوال قربانیوں، جرات و بہادری، عزم و استقلال اور آزادی کے لیے دی جانے والی بے مثال جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، 24 اکتوبر 1947ء کو ہمارے آباؤ اجداد نے بے پناہ قربانیوں اور لازوال جدوجہد کے نتیجے میں آزاد جموں وکشمیر کی بنیاد رکھی اور تاریخ میں ایک ایسا باب رقم کیا جس پر پوری کشمیری قوم ہمیشہ فخر کرتی رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی دنیا بھر میں مقیم کشمیری تارکین وطن یوم تاسیس آزاد کشمیر قومی جوش و جذبے، عقیدت اور تجدید عہد کے ساتھ منائیں گے اور اپنے آباؤ اجداد کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے، یورپ، برطانیہ، اسپین اور دیگر ممالک میں آباد کشمیری کمیونٹی اس تاریخی دن کی مناسبت سے تقریبات منعقد کر کے نئی نسل کو آزاد کشمیر کی تاریخ، تحریک آزادی کشمیر اور اپنے بزرگوں کی جدوجہد سے آگاہ کرے گی تاکہ بیرون ملک پروان چڑھنے والے کشمیری نوجوان اپنی قومی شناخت، تہذیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 3)

مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل تک کشمیری جدوجہد جاری رکھیں گے، زاہد ہاشمی

انٹرنیشنل کشمیر پیس فورم فرانس کے زیر اہتمام مقامی ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد، بڑی تعداد میں عوام کی شرکت

27 اکتوبر 1947 کشمیری تاریخ کا سیاہ ترین دن، کشمیری عوام بھارتی تسلط تسلیم نہیں کرتے، اقوام متحدہ حق خودارادیت یقینی بنائے

پیرس (بیورو رپورٹ) انٹرنیشنل کشمیر پیس فورم فرانس کے صدر زاہد ہاشمی کی زیر صدارت مقامی ہال میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کا انعقاد کیا گیا۔ ابتدا تلاوت کلام پاک سے کی گئی اور نعت رسول مقبول پیش کی گئی۔ بچوں بڑوں اور خواتین کی بہت بڑی تعداد نے شرکت کی۔ یوم سیاہ کے حوالے سے مقررین نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ۲۷ اکتوبر ۱۹۴۷ جب بھارت نے اپنی فوج سرینگر میں اتاری اور غیر قانونی قبضہ کیا جو آج تک قائم ہے کشمیری اور پاکستانی ہر سال اس دن پر بھارت کو پوری دنیا کے سامنے ظلم و بربریت یاد دلاتے ہیں۔ بزرگوں اور نوجوانوں کو پابند سلاسل کیا میر وعظ فاروق علی گیلانی مرحوم مقبول بٹ اور دیگر کو ہمیشہ پابند سلاسل رکھا میر واعظ عمر فاروق یٰسین ملک اور دیگر کشمیری لیڈر شپ کو قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں۔ طلبہ کی تعلیم اور کاروبار کا نقصان ہوا۔ باغات پھلوں فصلوں شال بافی ہینڈی کرافٹ کا کاروبار متاثر ہوا۔ ہندو بنیے نے ظلم کی انتہا کر دی اور بین الاقوامی مبصرین این جی از اور نمائندگان کو کشمیر میں جانے سے روک دیا گیا۔ پورے ملک میں انٹرنیٹ سروس معطل رکھی اور ہر کشمیر کو انڈر آبزرو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 3)

غزہ میں اسرائیلی حملے میں بچے سمیت تین افراد شہید

لاشیں اسرائیلی میزائل سے براہ راست مار کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی تھیں

غزہ (مانیٹرنگ ڈیسک) جنوبی غزہ کی پٹی میں بے گھر افراد کے کیمپ پر اسرائیلی فضائی حملے میں ایک بچے سمیت تین فلسطینی مارے گئے۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود باسل نے کہا کہ غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فائرنگ اور فضائی حملوں میں مجموعی طور پر 11 افراد ہلاک اور 50 زخمی ہوئے ہیں۔ باسل نے اے ایف پی کو بتایا" خان یونس کے مغرب میں المواسی کے علاقے میں بے گھر لوگوں کے کیمپ کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں ایک بچے سمیت تین افراد شہید ہوئے۔" جنوبی غزہ کے شہر خان یونس کے ناصر ہسپتال نے بھی تین اموات کی تصدیق کی ہے۔ ہسپتال نے کہا،" ان کی لاشیں اسرائیلی میزائل سے براہ راست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 3)

سپورٹس

رضا اللہ کا اپنی ہی گیند پر شاندار کیچ، ویڈیو وائرل

رضا اللہ نے اپنے ڈیبیو میچ میں 38 رنز کے عوض انگلینڈ کے دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا



لاہور (پینانیوز) پاکستان کی ون ڈے ٹیم میں ڈیبیو کرنے والے فاسٹ بولر رضا اللہ نے اپنی ہی گیند پر شاندار کیچ تھام کر شائقین کو حیران کر دیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے اکاؤنٹ سے رضا اللہ کے کیچ تھامنے کی ویڈیو جاری کی گئی ہے جسے شائقین کی جانب سے کافی پسند کیا گیا۔ رضا اللہ نے میچ کے 33 ویں اوور میں ول جیکس کو گیند کروائی جسے بلے باز نے کھیلنے کی کوشش کی تاہم گیند سیدھی بولر کی طرف چلی گئی۔ رضا اللہ نے ڈائیو لگا کر ایک ہاتھ سے کیچ تھام کر بلے باز کو پویلین کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3 5)

شاہین اور بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کیلئے پیش

نیلامی کی رقم چھاتی کے کینسر سے متاثرہ خواتین کے علاج پر خرچ ہو گی

لاہور (پینانیوز) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کپتان شاہین شاہ آفریدی اور بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کی پیشکش کر دی ہے۔ پی سی بی نے خواتین میں چھاتی کے کینسر کی آگاہی کے لیے اہم قدم اٹھالیا اور شاہین آفریدی اور بابر اعظم کے دستخط شدہ شرٹس نیلامی کے لیے پیش کی ہیں۔ پاکستانی ٹیم 25 اکتوبر کو انگلینڈ کے ساتھ ٹرائی نیشن سیریز کے ایک روزہ میچ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 5)



لاہور، پاکستانی ٹیم کے کھلاڑی انگلش بلے باز کو آؤٹ کرنے پر خوشی کا اظہار کر رہے ہیں

پاکستان ہینڈ بال سپر لیگ 27 اکتوبر سے شروع ہو گی

تیاریاں زور و شور سے جاری، لیگ میں چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان ہینڈ بال سپر لیگ 27 اکتوبر سے فیصل آباد میں جی سی یونیورسٹی نیو کیمپس فیصل آباد میں شروع ہو گی۔ پاکستان ہینڈ بال فیڈریشن کی سیکرٹری جنرل ثقلین کوثر نے بتایا کہ لیگ کی تیاریاں زور و شور سے جاری ہیں اور لیگ میں چھ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن میں صہیب کلب، نیشنل کلب، کوئٹہ بولان کلب، فیصل آباد فالکن، نیشنل جونیئر اور نیشنل یوتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 5)

شاہین شاہ آفریدی نے ون ڈے میں 150 وکٹیں مکمل کر لیں

وقار یونس اور شعیب اختر نے یہ کارنامہ 91، 91 میچز میں انجام دیا تھا



لاہور (پینانیوز) پاکستان ون ڈے ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے انگلینڈ کے خلاف سہ ملکی سیریز کے دوسرے میچ میں اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے ون ڈے انٹرنیشنل کرکٹ میں 150 وکٹیں مکمل کر لیں۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پاکستان کے تیز ترین فاسٹ بولر بن گئے ہیں۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جانے والے میچ میں شاہین آفریدی نے انگلینڈ کے ان فارم اوپنر ٹام بینٹن کو پہلے ہی اوور میں آؤٹ کر کے اپنی 150 ویں ون ڈے وکٹ مکمل کی۔ ٹام بینٹن نے اپنی گزشتہ چار اننگز میں مسلسل چار نصف سنچریاں اسکور کی تھیں، تاہم شاہین کی فل لینتھ گیند پر کور کے علاقے میں کیچ دے بیٹھے۔ شاہین آفریدی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 5)

نیتن یاہو الیکشن سے قبل ایران پر حملے کیلیے بے چین؛ ٹرمپ نے انکار کر دیا

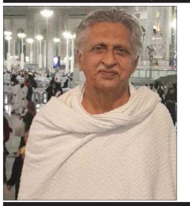
امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے یہ دعویٰ اپنی خصوصی رپورٹ میں امریکی اور اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے کیا ہے



نیویارک (نمائندہ خصوصی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے مبینہ طور پر انتخابات سے پہلے ایران پر مشترکہ حملے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قائل کرنے کی کوشش کی تاہم ٹرمپ نے فوری کارروائی کی منظوری نہیں دی۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این نے یہ دعویٰ اپنی خصوصی رپورٹ میں امریکی اور اسرائیلی ذرائع کے حوالے سے کیا ہے۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل گزشتہ ہفتے سے امریکا پر زور دے رہا تھا کہ وہ ایران کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3 3)

سابق ہاکی چیمپئن اور چیف سلیکٹر سمیع اللہ خان نے عمرہ کی سعادت حاصل کر لی

قومی ہاکی ٹیم کی تشکیل مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جائے گی، سفارش کلچر کا خاتمہ ناگزیر ہے، سمیع اللہ خان کی میڈیا سے گفتگو



جدہ (امیر محمد خان) سابق ہاکی چیمپئن اور چیف سلیکٹر سمیع اللہ خان نے عمرہ کی سعادت حاصل کر لی۔ سمیع اللہ خان امریکہ سے پاکستان جاتے ہوئے سعودی عرب پہنچے تھے، جہاں انہوں نے مکہ مکرمہ میں عمرہ ادا کیا، اس کے بعد مدینہ منورہ میں روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دی، نوافل ادا کیے اور گزشتہ روز نماز جمعہ مسجد نبوی ﷺ میں ادا کی۔ اس موقع پر انہوں نے قومی کھیل ہاکی کے فروغ، ملک کی خوشحالی، سلامتی اور استحکام کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ میڈیا سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے اولمپیئن سمیع اللہ خان نے کہا کہ قومی ہاکی ٹیم کی تشکیل مکمل طور پر میرٹ کی بنیاد پر کی جائے گی، سفارش کلچر کا خاتمہ ناگزیر ہے۔ قومی ہاکی کی کھوئی ہوئی عظمت کی بحالی اور موجودہ زوال کو ختم کرنے کے لیے وقت، مسلسل محنت اور درست حکمت عملی کی ضرورت ہے، جس کے لیے کمیٹی کے ساتھ مکمل ٹیم ورک کے طور پر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان روانگی سے قبل انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4 3)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں کمی

لندن (اے ایف پی) عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں آج کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ برطانوی خبر ایجنسی کے مطابق امریکی خام تیل کی قیمت ایک ڈالر 60 سینٹ کمی کے بعد 101 ڈالر 67 سینٹ فی بیرل ہوگئی، برطانوی خام تیل برینٹ کی قیمت ایک ڈالر 56 سینٹ کمی سے 115 ڈالر 16 سینٹ فی بیرل پر آگئی۔ رپورٹ کے مطابق سعودی عرب میں حوثی حملوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5 3)

سوڈان: آر ایس ایف کے 5 بجلی گھروں پر ڈرون حملہ

سوڈان (مانیٹرنگ ڈیسک) سوڈان میں نیم فوجی گروپ ریپڈ سپورٹ فورسز نے پانچ بجلی گھروں کو ڈرون حملوں کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ملک کے مشرقی اور وسطی علاقوں کے بڑے حصے میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ سوڈانی حکام کے مطابق حملے آج پیر کو بیک وقت کیے گئے۔ حکام کے مطابق ریاست الجزیرہ اور القضارف میں دو، دو جبکہ وائٹ نائل ریاست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6 3)

امریکا صرف اپنی بات منوانا چاہتا ہے، دوطرفہ مذاکرات میں سنجیدہ نہیں: ایران

تہران (مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے امریکا پر مذاکرات میں سنجیدہ نہ ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایران سفارت کاری کے لیے پُرعزم ہے اور اس نے بات چیت کے دروازے کبھی بند نہیں کیے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ امریکا گزشتہ دو برس سے مذاکرات اور اپنی شرائط مسلط کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7 3)

یورپی ممالک میں احتجاج کی لہر، عوام سڑکوں پر نکل آئے، ہزاروں گرفتار

فرانس میں لوٹ مار اور ہزاروں افراد کی گرفتاری کے بعد اٹلی اور بیلجیئم میں بھی مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں

اطالوی طلبا کا تعلیم کیلئے زیادہ فنڈز مختص کرنے اور سرکاری سہولتوں میں بہتری، سستی رہائش کا مطالبہ



پیرس (نیٹ نیوز) یورپ کے مختلف ممالک میں مہنگائی، تعلیم کے بڑھتے اخراجات، رہائش کی قلت اور سرکاری سہولتوں میں کمی کے خلاف احتجاجی مظاہروں نے کئی حکومتوں کے لیے نئی مشکلات پیدا کر دی ہیں، فرانس میں شدید ہنگاموں، لوٹ مار اور ہزاروں افراد کی گرفتاری کے بعد اٹلی اور بیلجیئم میں بھی مظاہرین اور پولیس کے درمیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 3)

مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پُرامن حل خطے میں پائیدار امن کے لیے ناگزیر ہے، زاہد مغل

24 اکتوبر کشمیری قوم کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن، جو اسلاف کی قربانیوں، جدوجہد اور حصولِ آزادی کے عزم کی یاد دلاتا ہے

تحریکِ آزادی کے عظیم مقصد کو آگے بڑھانے، ریاست کی تعمیر و ترقی، اور عوام کی خوشحالی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے



برطانیہ (بیورو رپورٹ) تمغہ امتیاز، سابق مشیر وزیر اعظم آزاد کشمیر و مرکزی سیکرٹری اطلاعات پاکستان پیپلز پارٹی برطانیہ زاہد مغل نے آزاد جموں و کشمیر کے 79 ویں یوم تاسیس کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 24 اکتوبر کشمیری قوم کی تاریخ کا ایک اہم اور یادگار دن ہے جو ہمیں اپنے اسلاف کی قربانیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9 3)

مظفر آباد، آتشزدگی، آرا مشین خاکستر، متعدد دکانوں کو نقصان

شہریوں اور تاجروں کا خستہ حال برقی نظام پر تشویش کا اظہار، اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ



کھوئی رٹہ، منشیات فروش پولیس کی حراست میں ہے

مظفر آباد (نامہ نگار) سردیوں کی آمد کے ساتھ ہی شہر اقتدار میں آتشزدگی کے واقعات میں اضافہ ہونے لگا۔ گزشتہ روز مٹن مارکیٹ کے عقب میں آتشزدگی سے معروف سیاسی و سماجی رہنما خواجہ شفیق کی آرا مشین جل کر خاکستر ہوگئی، جبکہ قریبی روشن دین الیکٹرانکس سمیت متعدد دکانوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ تنظیم شہری دفاع کے عہدیداران و رضا کاروں سمیت ریسکیو 1122، فائر بریگیڈ، میونسپل کارپوریشن اور شہریوں نے امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ شہریوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8 4)

ڈی ایچ کیو ہسپتال کوٹلی میں فائر سیفٹی آڈٹ، حفاظتی انتظامات کا معائنہ

ریسکیو، محکمہ برقیات اور ڈی ڈی ایم اے حکام کی شرکت، انتظامات مؤثر بنانے پر زور

کوٹلی (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی میں فائر سیفٹی آڈٹ کے سلسلے میں ریسکیو 1122 کی ٹیم نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کیا اور آگ سے بچاؤ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر حسنین بخاری، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی سے ملاقات کی گئی۔ معائنے میں ایس ڈی او برقیات عجب علی صادق، ریسکیو 1122 کے افسر ماجد اور انچارج ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) کوٹلی شاہنواز نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)



ہٹیاں بالا، ڈپٹی کمشنر جہلم عفت اعظم اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

محکمہ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر یوم تاسیس کے موقع پر بیڈمنٹن میچ کا انعقاد

کشمیر کی مکمل آزادی کیلئے بیس کیمپ کے لوگ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے، سہراب اسلم

باغ (بیورو رپورٹ) باغ میں محکمہ سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر کے زیر اہتمام یوم تاسیس کے موقع پر بیڈ میٹن میچ کا انعقاد کیا گیا جس میں باغ وائٹ اور باغ ریڈ کی ٹیموں نے حصہ لیا، میچ کے دوران ضلع باغ کے نوجوانوں نے بھرپور شرکت کی اور کھیل سے لطف اندوز ہوئے، میچ کے مہمان خصوصی ایم ڈی اینٹ بلنگ کمپنی شکیل علوی تھے جبکہ اختتامی تقریب کی صدارت اے ڈی سپورٹس سہراب اسلم نے کی۔ اس موقع پر کھیلے گئے میچ کے اختتام پر تقریب منعقد کی گئی جس میں مہمان خصوصی نے رنز اور رنز اپ ٹیموں میں انعامات تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی شکیل علوی نے کہا کہ ریاست کی عوام کو ایک صدی کے قریب ہونے کو ہے کہ اپنی جد و جہد آزادی جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7 4)

کوٹلی، ریسکیو 1122 کی ٹیم کا ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ

مریضوں، طبی عملے اور دیگر افراد کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے، ڈاکٹر حسنین

کوٹلی (بیورو رپورٹ) ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی میں فائر سیفٹی آڈٹ، حفاظتی انتظامات کا معائنہ۔ کوٹلی: ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی میں فائر سیفٹی آڈٹ کے سلسلے میں ریسکیو 1122 کی ٹیم نے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا دورہ کیا اور آگ سے بچاؤ کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر حسنین بخاری، ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کوٹلی سے ملاقات کی گئی۔ معائنے میں ایس ڈی او برقیات عجب علی صادق، ریسکیو 1122 کے افسر ماجد اور انچارج ڈسٹرکٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی ایم اے) کوٹلی شاہنواز نے شرکت کی۔ دورے کے دوران ہسپتال میں فائر سیفٹی سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا گیا، تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6 4)

27 اکتوبر کشمیریوں پر ظلم و جبر کے آغاز کا دن ہے، خادم طاہر

کشمیر میں رائے شماری کے ذریعے کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا حق دیا جائے

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) المصطفیٰ رائٹرز فورم کے سربراہ سردار خادم طاہر نے کہا ہے کہ 27 اکتوبر کا دن کشمیریوں پر ظلم و جبر کے آغاز کا دن ہے بھارت نے کشمیر میں فوج اتار کر مقبوضہ کشمیر کو عملاً چھاؤنی میں بدل دیا 79 سال تک کشمیر پر غاصبانہ قبضے کو کشمیری عوام نے قبول نہیں کیا دو لاکھ سے زائد کشمیری اپنی آزادی کے لیے قربان ہو گئے لیکن بھارت تحریک آزادی کو ختم کرنے میں ناکام رہا 1947 کو جب مجاہدین سرینگر پہنچ گئے بھارت اپنی یقینی شکست کو بچانے کے لیے اس وقت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو اقوام متحدہ میں پہنچ گئے اور یہ مطالبہ کیا کہ سیز فائر کر دیا جائے کشمیر میں رائے شماری کے ذریعے کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا حق دیا جائے گا لیکن بھارت نے آج تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5 4)

کامرس

LPG کے 2 جہاز پاکستان پہنچ گئے، قیمتوں میں کمی کا امکان

دونوں جہاز 7 ہزار 603 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر پورٹ قاسم پہنچے

ایل پی جی کی سپلائی میں بہتری آنے سے قیمتوں میں کمی متوقع ہے

کراچی (پینانیوز) اومان سے مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی) لے کر آنے والے 2 بحری جہاز پاکستان پہنچ گئے، جس کے بعد ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی کے امکانات روشن ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پاکستان پہنچنے والے دونوں بحری جہاز مجموعی طور پر 7 ہزار 603 میٹرک ٹن ایل پی جی لے کر پورٹ قاسم پہنچے۔ ایس ایس جی سی کے ٹرمینل پر پرپانیس نامی جہاز نے 4 ہزار 250 میٹرک ٹن جبکہ اینگرو ٹرمینل پر الیساون نامی جہاز نے 3 ہزار 83 میٹرک ٹن ایل پی جی آف لوڈ کی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران کے سرحدی راستے سے بھی ایل پی جی کی رکی ہوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 0 4)

بلند شرح سود، پاکستان کا 49 کروڑ ڈالر قرض لینے سے انکار

قرض کی لاگت 8 فیصد، وزارت خزانہ کو 6 فیصد شرح سود کی توقع تھی

اسلام آباد (پینانیوز) پاکستان نے زیادہ شرح سود کے باعث اسلامی ترقیاتی بینک گروپ کے ذیلی ادارے انٹرنیشنل ٹریڈ فنانس کارپوریشن (آئی ٹی ایف سی) کی جانب سے 49 کروڑ ڈالر کے تجارتی قرض کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ وزارت خزانہ کے حکام کے مطابق قرض کی لاگت تقریباً 8 فیصد تھی، جبکہ حکومت کو توقع تھی کہ یہ سہولت تقریباً 6 فیصد شرح سود پر حاصل ہو سکے گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق وزارت خزانہ کے ڈیبٹ مینجمنٹ آفس نے گزشتہ ہفتے یہ فیصلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1 4)



دوحہ، وفاقی وزیر تجارت جام کمال اور قطری وزیر تجارت معاہدے پر دستخط کر رہے ہیں

شوگر ملز نے مزید 8 لاکھ ٹن چینی برآمد کرنے کی اجازت مانگ لی

ملک میں 13 لاکھ ٹن اضافی چینی موجود، برآمد نہ کرنے سے بروقت کرشنگ شروع نہیں ہو سکے گی

حکومت کے پالیسی فیصلوں میں تاخیر سے 98 ارب کا نقصان ہو چکا ہے، شوگر ملز ایسوسی ایشن

لاہور (پینانیوز) پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن نارتھ زون نے کہا ہے کہ ادارہ شماریات کے ہفتہ وار اعداد و شمار کے مطابق چینی کی قیمتیں گزشتہ ایک سال کے عرصے میں 25 فیصد تک کم ہوئی ہیں اور شوگر سیکٹر کو بدستور مالی بحران کا سامنا ہے اور حکومت کے پالیسی فیصلوں میں تاخیر کے باعث اس میں مزید شدت آئی ہے، اس عرصے کے دوران شوگر انڈسٹری کو 98 ارب ر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2 4)

آٹا، گوشت، سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں بھی اضافہ

مختلف شہروں میں ایل پی جی ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے چھ سو کے درمیان دستیاب ہے

اسلام آباد (پینانیوز) ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے کے بعد ملک میں مہنگائی کا نیا طوفان آ گیا، آٹا، گوشت، سبزیاں اور دالیں سب کی قیمتیں بڑھنے لگیں کئی شہروں میں آٹے اور دالوں کی قیمت میں پچاس روپے اور مرغی کے گوشت کی قیمت میں سو روپے کلو اضافہ ہوا۔ لاہور میں ایل پی جی کی بیشتر دکانیں بند ہو گئیں۔ مختلف شہروں میں ایل پی جی ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے چھ سو کے درمیان دستیاب ہے۔ شہریوں نے اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ، مقررہ نرخ سے زائد پر آٹا فروخت کرنے پر 7 ڈیلرز گرفتار

مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، انتظامیہ

کوئٹہ (پینانیوز) کوئٹہ میں مقررہ نرخ سے زائد پر آٹا فروخت کرنے پر 7 آٹا ڈیلرز کو گرفتار کر لیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے بلوچستان کے دارالحکومت کے مختلف علاقوں میں گراں فروشی کے خلاف کارروائی کی۔ کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی مقررہ قیمتوں کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔



دھڑتے چھتر پل کا کام بند، پیپلز پارٹی کا 13 نومبر کو یوم سیاہ کا اعلان

چھتر نمبر 2 باغ حویلی مرکزی شاہراہ پر مظاہرہ، مطالبات تسلیم نہ ہونے پر دھرنے پر غور، منصوبہ بحال کیا جائے

جہانگیر چغتائی سمیت پیپلز پارٹی رہنماؤں کا وزیر حکومت سردار میر اکبر خان پر سیاسی انتقام کا الزام، حکومت سے نوٹس لینے کا مطالبہ

باغ (بیورو رپورٹ) حلقہ شرقی باغ کے سب سے بڑے ترقیاتی منصوبہ چھتر دھڑے پل کا کام بند کر کے موجودہ وزیر حکومت سردار میر اکبر خان دھڑے چھتر اور مضافاتی علاقوں کے عوام کی جانب سے حالیہ الیکشن میں مسترد کرنے پر ان سے انتقام لے رہے ہیں۔ اگر حکومت وقت اور محکمہ شاہرات باغ نے فوری طور پر دھڑے چھتر پل کا کام شروع نہ کیا گیا جس کے لیئے سال ADP 2026-27 میں 80 ملین کی رقم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4 4)



باغ پیپلز پارٹی کے ذمہ داران سردار لطیف، جہانگیر چغتائی، سردار امتیاز و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

27 اکتوبر سیاہ ترین دن، آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی، شاہین ڈار

مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی صورتحال اور سیاسی پابندیوں پر اظہارِ تشویش، عالمی برادری کردار ادا کرے

پیپلز پارٹی نے ہمیشہ کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کی، آزادی کی منزل قریب ہے، سابق ڈپٹی اسپیکر

مظفر آباد (وقائع نگار) سابق ڈپٹی اسپیکر قانون ساز اسمبلی محترمہ شاہین کوثر ڈار نے 27 اکتوبر یوم سیاہ کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ 27 اکتوبر 1947 جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک المناک دن ہے، جب ہندوستانی فوج ریاست جموں و کشمیر میں داخل ہوئی۔ اس دن کی یاد کشمیری عوام کو ان کی جدوجہد آزادی، قربانیوں اور حق خودارادیت کی اہمیت کا احساس دلاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام کئی دہائیوں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3 4)



مظفر آباد: ناظم تعلقات عامہ طارق جمیل کے ہمراہ انفارمیشن سروسز اکیڈمی کے وفد کا گروپ فوٹو